DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 1466

DATED 11-12-2025.

SUBJECT:- <u>PRESS CLIPPINGS.</u>

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO.081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com dgprquetta.advtaa@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 11.12.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	گڈ گورننس کیلئے محکموں کو وسائل کی فراہمی ضروری ہے، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	پنک بس سروس کا آغاز ترقی امن اور روشن مستقبل بلوچستان کا مقدمہ ہے، میر سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	سفارش اور اقربا پروری نے بلوچستان کو بدنام کر دیا، علی حسن زہری	انتخاب ودیگر اخبارات
04	حکومت عوامی فلاح کیلئے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
05	حلقہ کے عوام کی خدمت ہمارا سرمایہ افتخار ہے، کوہیار ڈومکی	جنگ ودیگر اخبارات
06	خواتین کیلئے پنک بسوں کا اجراء خوش آئند ہے، ڈاکٹر ربانہ بلیدی	مشرق ودیگر اخبارات
07	عوام کی خدمت میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرینگے، فیصل خان جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
08	بنیادی سہولیات کی فراہمی سے عوام کو ریلیف ملے گا، محمد خان لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
09	صوبے میں قیام امن کیلئے مضبوط فریم ورک ناگزیر ہے، ایڈیشنل چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
10	پولنگ اسٹیشنز میں سہولیات کی فوری فراہمی یقینی بنائی جائے، ڈی سی کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
11	شفاف اور پرامن بلدیاتی انتخابات کا انعقاد قومی ذمہ داری ہے ڈی سی کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان کی ترقی نوجوانوں کے مثبت کردار سے منسلک ہے، کمانڈر 12 کور	جنگ ودیگر اخبارات
13	لیویز افسران کو ترقی دیکر پولیس میں ضم کرنا غیر قانونی ہے، سنیئر پولیس افسران	جنگ ودیگر اخبارات
14	عدالتی افسران کے تبادلے ناصر یوسفزئی رجسٹرار بلوچستان ہائی کورٹ تعینات	جنگ ودیگر اخبارات
15	کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات ملتوی کرنے کی درخواست مسترد، پولنگ 28 دسمبر کو ہوگی، الیکشن کمیشن	جنگ ودیگر اخبارات
16	حکومت سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے جامع اصلاحات کر رہی ہے، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
17	ریکوڈک میں 1.25 ارب ڈالر کی امریکی سرمایہ کاری پاک برطانیہ تعاون میں نئے باب کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان میں انسانی حقوق کی مسلسل پامالی ہو رہی ہے، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات
19	جیل میں قید کسی بھی شخص سے ملاقات اسکے اہل خانہ کا قانونی حق ہے، سیاسی ومذہبی جماعتیں	جنگ ودیگر اخبارات
20	گوادر کے عوام کے مسائل کا حل اولین ترجیحات میں شامل ہے، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

دہکتے انگاروں پر بیگناہی ثابت کرنے کا کیس وڈیرا اعلیٰ کے حکم پر چھ ملزمان گرفتار، قلات دو بھائیوں کے گلے کاٹنے کی کوشش دونوں شدید زخمی، بیلہ پولیس کی کارروائیاں مسروقہ سامان برآمد ملزمان گرفتار، گلستان دو افراد کی لاشیں برآمد، ٹریفک پولیس کا تجاوزات کیخلاف آپریشن، ڈیرہ بگٹی گھر میں گھس کر فائرنگ ایک شخص ہلاک، تربت میں فائرنگ بی سی اہلکار جاں بحق

عوامی مسائل:

گنداواہ متعلقہ دفتر دوسرے ضلع میں ہونے سے زمینداروں کو مشکلات۔ اوستہ محمد زرعی سہولتوں کا فقدان زمینداروں اور کسانوں کو مشکلات

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 11.12.2025

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان میں پانی کا مسئلہ حل کرنے کیلئے ڈیمز کی ضرورت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ اس وقت بلوچستان میں پانی کا مسئلہ سنگین صورتحال اختیار کر چکا ہے جس کی ایک سب سے بڑی وجہ ایک عرصے سے بارشوں کا نہ ہونا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ جو اہم مسئلہ ہے وہ صوبے میں پانی ذخیر کرنے کیلئے ڈیمز کا نہ ہونا بھی ہے کیونکہ جب بارشیں ہوتی ہے تو اس کا پانی ذخیرہ کرنے کیلئے ڈیمز نہیں ہیں جس کے باعث یہ پانی ضائع ہو جاتا ہے اور اس طرح پینے کا پانی بھی زراعت کے کام میں لایا جاتا ہے اگر ڈیمز ہوں تو یہ پانی ان میں ذخیرہ کر کے اس کو زراعت کے استعمال کا انحصار بارش اور برفباری پر منحصر ہے چند ایک اضلاع کے علاوہ کوئی نہری نظام اور دریا نہ ہونے کے برابر ہیں گزشتہ روز سیکرٹری اری گیشن صالح محمد ناصر نے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ بلوچستان میں پانی کا مسئلہ حل کرنے کے ڈیمز کی ضرورت ہے جس پر ترجیح بنیادوں پر کام جاری ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ بلوچستان کا اہم مسئلہ حل کریں، حکومت اس سلسلے میں سنجیدہ ہے کیونکہ یہ مسئلہ سالوں سال سے آ رہا ہے ہم چاہتے ہیں کہ یہ مسئلہ حل کر کے عوام کا دیرینہ مطالبہ پورا کر سکیں۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**مائننگ سیکٹر اور سرمایہ کاری کا فروغ وزیر اعلیٰ و گورنر بلوچستان کا دوٹوک عزم** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں بد عنوانی اور کرپشن ترقی کی راہ میں بڑی رکاوٹ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Helping cattle breeders**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "**Drought Alert**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان میں اراضی کا حصول قانونی سازی اور زمینی حقوق کی جد وجہد** " کے عنوان سے سرفراز علی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

گڈ گورننس کیلئے محکموں کو وسائل کی فراہمی ضروری ہے، گورنر مندوخیل

اچھے افسران ہمارا قومی اثاثہ، کامیاب حکومت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اچھے افسران ہمارا قومی اثاثہ ہیں اور وہ کسی بھی کامیاب حکومت میں ریڑھ کی ہڈی

باقی صفحہ 6 نمبر 37

کی حیثیت رکھتے ہیں اور گوڈ گورننس، صوبے کی خوشحالی اور ترقی کو یقینی بنانے میں ان کا کردار اہم ہے۔ مستقبل کے سرکاری ملازمین کے طور پر آپ پر بلوچستان کے عوام کی دیانت، ایمانداری اور لگن کے ساتھ خدمت خلق کرنے کی مخصوص ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ سروس کیریئر میں پری سروس ٹریننگ کا کلیدی کردار ہے جو نہ صرف آپکی مہارت، علم اور طرز حکمرانی کی تشکیل کیلئے اہم ہے بلکہ یہ سرکاری آفیسران کے طور پر آپ کے روشن مستقبل کی بنیاد بھی رکھتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان سول سروس اکیڈمی کے زیر تربیت آفیسران سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان کلیم اللہ بابر، ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر حفیظ جمالی اور ڈاکٹر شبانہ سمیت دیگر آفیسرز بھی موجود تھے۔ گورنر نے کہا کہ ہمارے صوبے میں گڈ گورننس کو یقینی بنانے کیلئے ضروری ہے کہ اپنے افسران اور ڈیپارٹمنٹس کو تمام ضروری سہولیات اور وسائل کی فراہمی ضروری ہے۔

شہید سکندر زہری یونیورسٹی کے مسائل پر سنجیدہ اقدامات کرینگے، گورنر

جعفر مندوخیل سے نوابزادہ امیر حمزہ زہری کی ملاقات، جامعہ کے مسائل سے آگاہ کیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل سے صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری کی قیادت میں خضدار کے وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں شہید سکندر زہری یونیورسٹی خضدار کے ایکٹ کی منظوری اور انتظامی مسائل سمیت دیگر اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبائی مشیر نوابزاد

باقی صفحہ 7 نمبر 24

امیر حمزہ زہری نے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل کو یونیورسٹی کی موجودہ صورتحال، مسائل اور تدریسی عمل کے آغاز سے متعلق آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی کی فعالیت سے نہ صرف بلوچستان کی دیگر جامعات پر طلبا کا بوجھ کم ہوگا بلکہ علاقے کے بے روزگار نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ یونیورسٹی ایکٹ کی منظوری سے یونیورسٹی کے مسائل کا خاتمہ ہوگا۔ ملاقات میں گورنر نے یقین دلایا کہ حکومت شہید سکندر زہری یونیورسٹی کے مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کرے گی۔ وفد میں ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار حاجی صلاح الدین زہری، خان محمد زہری، میر شعیب زہری، میر علی دوست زہری اور دیگر شامل تھے۔

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل سے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے قائمقام چیئرمین غلام علی بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

گڈ گورننس یقینی بنانے کیلئے وسائل کی فراہمی ناگزیر ہے، گورنر

اچھے افسران ہمارا قومی اثاثہ ہیں، جن کا حکومت کی کامیابی اور صوبے کی خوشحالی و ترقی کو یقینی بنانے میں اہم کردار ہے

افسران کے کیریئر میں پری سروس ٹریننگ اہم ہے، زیر تربیت افسران سے گفتگو، چیئرمین بی پی ایس سی سے ملاقات

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ اچھے افسران ہمارا قومی اثاثہ ہیں اور وہ کسی بھی کامیاب حکومت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور گوڈ گورننس، صوبے کی خوشحالی اور ترقی کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مستقبل کے سرکاری ملازمین کے طور پر آپ پر بلوچستان..... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

کے عوام کی دیانت، ایمانداری اور لگن کے ساتھ خدمت کرنے کی مخصوص ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ سروس کیریئر میں پری سروس ٹریننگ کا کلیدی کردار ہے جو نہ صرف آپکی مہارت، علم اور طرز حکمرانی کی تشکیل کیلئے اہم ہے بلکہ یہ سرکاری افسران کے طور پر آپ کے روشن مستقبل کی بنیاد بھی رکھتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان سول سروس اکیڈمی کے زیر تربیت افسران سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان کلیم اللہ بابر، ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر حفیظ جمالی اور ڈاکٹر شبانہ سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے دریں اثناء

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے گورنر ہاؤس میں بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے قائمقام چیئرمین غلام علی بلوچ سے بات چیت کرتے ہوئے کیا گورنر نے کہا کہ یونیورسٹیز اور اسکولوں کے درمیان باہمی ربط ایک مضبوط تعلیمی نظام کا سنگ بنیاد ہے۔ جسطرح اسکولوں کے طلبا وقت کے ساتھ یونیورسٹیز تک پہنچ جاتے ہیں اور اپنے ساتھ علم اور ہنر کی بنیاد لاتے ہیں۔ اسطرح یونیورسٹیز چھوٹے تعلیمی اداروں کو قابل اساتذہ فراہم کرتی ہیں جو جدید تدریسی تکنیکوں، نئے خیالات اور مضامین کی مہارت سے لیس ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 54 | جمعرات ۱۹ جمادی الثانی 1447ھ 11 دسمبر 2025ء | نمبر 339

''اقدام بلوچ خواتین کو خودکش جیکٹ پہنانے والوں کیلئے پیغام ہے، ایک دن ادراک ہوگا اس جنگ میں ریاست ہی کامیاب ہوگی''

خواتین کیلئے پنک بس سروس کا آغاز، پیپلز ٹرین اور ای بسیں بھی چلائینگے

وزیراعلیٰ بگٹی

گرین بس سروس کا دائرہ پشین، مستونگ اور تربت تک بڑھایا جارہا ہے، پنک بس سروس بلاول بھٹو کے وژن کی عملی تعبیر ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر/خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں پہلی پنک بس سروس کا آغاز چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کے اس وژن کی عملی تعبیر ہے جس کا اظہار انہوں نے میرے وزیر اعلیٰ کا حلف

باقی صفحہ 6 نمبر 20

اٹھانے کے روز کیا تھا یہ ہمارے لیے باعث فخر ہے کہ پنک اسکوٹیز کے بعد آج پنک بس سروس کا آغاز ہو رہا ہے جو صوبے میں خواتین کے لیے باوقار، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات فراہم کرنے کی جانب ایک انقلابی قدم ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں پنک بس سروس کے آغاز اور گرین بس سروس کے توسیع منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، تقریب میں صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، صحافیوں سول سوسائٹی خواتین سمیت پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں سمیت متعلقہ حکام نے بھی شرکت کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کو جدید اور معیاری ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے اسی مقصد کے تحت گرین بس سروس کا دائرہ پشین، مستونگ اور تربت تک بڑھایا جارہا ہے جبکہ کوئٹہ تا سریاب پیپلز ٹرین منصوبے پر بھی بھرپور پیش رفت جاری ہے جو شہریوں کے لیے ایک بڑی سہولت ثابت ہوگا اس کے علاوہ ہم بلوچستان میں الیکٹرک بسوں کو متعارف کرائیں گے تاکہ عوامی سہولیات کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی آلودگی کے چیلنجز سے بھی نمٹا جا سکے انہوں نے کہا کہ ''خواتین کی بااختیاری معاشرتی ترقی کی بنیاد ہے۔'' بلوچستان کے مختلف اضلاع میں خدمات سرانجام دینے والی خواتین ڈپٹی کمشنرز نے اپنی کارکردگی سے ثابت کیا ہے کہ انتظامی امور میں خواتین کسی بھی میدان میں مردوں سے کم نہیں حکومت ہر شعبے میں خواتین کو نئے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے پنک بس سروس کا آغاز، خواتین کے لیے اسکالرشپس اور دیگر ترقیاتی پروگرام اسی سلسلے کی کڑیاں ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ تمام اقدامات اُن عناصر کے لیے واضح پیغام ہیں جو بلوچ خواتین کو تعلیم و ترقی کے بجائے خودکش جیکٹ پہنا رہے ہیں اور انہیں گمراہ کرکے منفی سوچ اور لاحاصل جنگ کی طرف دھکیل رہے ہیں انہیں سمجھ لینا چاہیے کہ حکومت بلوچستان اپنی بچیوں کے لیے دنیا کی بہترین جامعات کے دروازے کھول رہی ہے بلوچ عوام کو اس بے مقصد جنگ سے کبھی کوئی فائدہ نہیں ہوا اور نہ ہوگا اگر آج نہیں تو آنے والے برسوں میں یہ حقیقت پوری قوم کے سامنے کھل کر آئے گی انہوں نے پرعزم انداز میں کہا کہ ریاست اس جنگ میں ضرور کامیاب ہوگی اور ترقی، امن اور روشن مستقبل ہی بلوچستان کا مقدر ہے گا تقریب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنک بس سروس کا آغاز اور گرین بس سروس میں توسیع کا افتتاح کا بھی کیا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی گرین بس توسیعی منصوبے اور پنک بس کی افتتاحی تقریب کے موقع پر بس میں سفر کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے مزدور رہنما کی ملاقات

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آل پاکستان فیڈریشن آف ٹریڈ یونینز کے مرکزی چیئرمین محمد رمضان اچکزئی نے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے ملاقات کی اور ان سے اپیل کی کہ مزدوروں کے حل طلب مسائل پر عملدرآمد، وفاقی طرز پر DRA الاؤنس کی منظوری اور BDA کے مزدوروں کی 3 ماہ سے رکی ہوئی تنخواہوں کی ادائیگی کی جائے جس پر وزیر اعلیٰ نے لیبر پالیسی بنانے کیلئے کمیٹی قائم کی جبکہ مزدوروں کے دیگر مسائل کے حل کیلئے صوبائی مشیر، سیکرٹری لیبر، سیکرٹری ورکرز ویلفیئر بورڈ اور آل پاکستان فیڈریشن آف ٹریڈ یونینز بلوچستان اور لیبر فیڈریشن بلوچستان کے نمائندوں پر مشتمل کمیٹی بنانے اور BDA کے مزدوروں کی تنخواہوں کی فوری ادائیگی کے احکامات جاری کیے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | جمعرات 18 جمادی الثانی 1447ھ 11 دسمبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 157

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

Bullet No. 1 Page No. 3

پنک بس سروس کا آغاز، ترقی، امن اور روشن مستقبل بلوچستان کا مقدر ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ میں پہلی پنک بس سروس کا آغاز چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کے اس وژن کی عملی تعبیر ہے جس کا اظہار انہوں نے میرے وزیر اعلیٰ کا حلف اٹھانے کے روز کیا تھا

حکومت صوبے کے عوام کو جدید اور معیاری ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے اسی مقصد کے تحت گرین بس سروس کا دائرہ پشین، مستونگ اور تربت تک بڑھایا جارہا ہے

یہ تمام اقدامات ان عناصر کے لیے واضح پیغام ہیں جو بلوچ خواتین کو تعلیم و ترقی کے بجائے خودکش جیکٹ پہنا رہے ہیں اور انہیں گمراہ کرکے منفی سوچ اور لاحاصل جنگ کی طرف دھکیل رہے ہیں

حکومت بلوچستان اپنی بچیوں کے لیے دنیا کی بہترین جامعات کے دروازے کھول رہی ہے، پنک بس سروس کے آغاز اور گرین بس سروس کے توسیع منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں پہلی پنک بس سروس کا آغاز چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کے اس وژن کی عملی تعبیر ہے جس کا اظہار انہوں نے میرے وزیر اعلیٰ کا حلف اٹھانے کے روز کیا تھا یہ ہمارے لیے باعث فخر لمحہ ہے کہ پنک اسکوٹیز کے بعد آج پنک بس سروس کا آغاز ہو رہا ہے جو صوبے میں خواتین کے لیے باوقار، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات فراہم کرنے کی جانب ایک انقلابی قدم ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں پنک بس سروس کے آغاز اور گرین بس سروس کے توسیع منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، تقریب میں صوبائی وزراء اراکین اسمبلی، صحافیوں سول سوسائٹی خواتین سمیت پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں سمیت متعلقہ حکام نے بھی شرکت کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کو جدید اور معیاری ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے اسی مقصد کے تحت گرین بس سروس کا دائرہ پشین، مستونگ اور تربت تک بڑھایا جارہا ہے جبکہ کوئٹہ تا سریاب پیپلز ٹرین منصوبے پر بھی بھرپور پیش رفت جاری ہے جو شہریوں......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کے لیے ایک بڑی سہولت ثابت ہوگا اس کے علاوہ ہم بلوچستان میں الیکٹرک بسوں کو متعارف کرائیں گے تاکہ عوامی سہولیات کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی آلودگی کے چیلنجز سے بھی نمٹا جاسکے انہوں نے کہا کہ خواتین کی بااختیاری معاشرتی ترقی کی بنیاد ہے۔ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں خدمات سرانجام دینے والی خواتین ڈپٹی کمشنرز نے اپنی کارکردگی سے ثابت کیا ہے کہ انتظامی امور میں خواتین کسی بھی میدان میں مردوں سے کم نہیں حکومت ہر شعبے میں خواتین کو نئے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے پنک بس سروس کا آغاز، خواتین کے لیے اسکالرشپس اور دیگر ترقیاتی پروگرام اسی سلسلے کی کڑیاں ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ تمام اقدامات ان عناصر کے لیے واضح پیغام ہیں جو بلوچ خواتین کو تعلیم و ترقی کے بجائے خودکش جیکٹ پہنا رہے ہیں اور انہیں گمراہ کرکے منفی سوچ اور لاحاصل جنگ کی طرف دھکیل رہے ہیں انہیں سمجھ لینا چاہیے کہ حکومت بلوچستان اپنی بچیوں کے لیے دنیا کی بہترین جامعات کے دروازے کھول رہی ہے بلوچ عوام کو اس بے مقصد جنگ سے کبھی کوئی فائدہ نہیں ہوا اور نہ ہوگا اگر آج نہیں تو آنے والے برسوں میں یہ حقیقت پوری قوم کے سامنے کھل کر آئے گی انہوں نے پرعزم انداز میں کہا کہ ریاست اس جنگ میں ضرور کامیاب ہوگی اور ترقی، امن اور روشن مستقبل ہی بلوچستان کا مقدر بنے گا تقریب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنک بس سروس کا آغاز اور گرین بس سروس میں توسیع کا افتتاح بھی کیا

وزیر اعلیٰ کا لوگوں کو انگاروں پر چلانے کے واقعہ کا نوٹس، 6 ملزمان گرفتار

موسیٰ خیل میں جرگے نے 20 ہزار چوری کے الزام پر 6 افراد کو بطور سزا دہکتے انگاروں پر چلانے کا فیصلہ دیا، رزاق خان

6 ملزمان گرفتار، مزید 2 کو جلد گرفتار کیا جائیگا، رسم و رواج کے نام پر انسانی جانوں سے کھیلنے کی کسی کو اجازت نہیں، ڈی سی

کوئٹہ (آن لائن) موسیٰ خیل میں چوری کے شبے میں مقامی افراد کو دہکتے انگاروں پر چلانے کے المناک اور انسانیت سوز واقعہ پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ملوث ملزمان کی فوری گرفتاری اور انکے خلاف قانونی کارروائی......... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

کا حکم دے دیا ہے جس پر ضلعی انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے چھ مرکزی ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے جبکہ مزید دو ملزمان کی نشاندہی مکمل کرلی گئی ہے جنہیں جلد گرفتار کرلیا جائے گا حکام کا کہنا ہے کہ کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور ایسے غیر انسانی اقدامات کے خلاف ریاستی رٹ کو یقینی بنایا جائے گا

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گرین بس سروس توسیع منصوبے اور پنک بس کی افتتاحی تقریب کے موقع پر بس میں سفر کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی پنک بس سروس اور گرین بس توسیعی منصوبے کا افتتاح کر رہے ہیں

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اع...
حکوم...

...age No.

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گرین بس سروس توسیع منصوبے
اور پنک بس کی افتتاحی تقریب کے موقع پر بس میں سفر کر رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 358 | جمعرات، 19 جمادی الثانی، 11 دسمبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

پنک اسکوٹیز کے بعد پنک بس سروس کا آغاز خواتین کیلئے انقلابی قدم، وزیراعلیٰ

بلاول بھٹو کے خواب کو عملی جامہ پہنا دیا، گرین بس سروس کا دائرہ مستونگ، پشین اور تربت تک بڑھایا جائے گا

یہ اقدامات ان عناصر کیلئے واضح پیغام، جو بلوچ خواتین کو تعلیم و ترقی کے بجائے خودکش جیکٹ پہنا رہے ہیں، خطاب

کوئٹہ (ج ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں پہلی پنک بس سروس کا آغاز چیئرمین پاکستان (باقی صفحہ 5 نمبر 28)

پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کے اس وژن کی عملی تعبیر ہے، جس کا اظہار انہوں نے میرے وزیراعلیٰ کا حلف اٹھانے کے روز کیا تھا، یہ ہمارے لیے باعث فخر لمحہ ہے کہ پنک اسکوٹیز کے بعد آج پنک بس سروس کا آغاز ہو رہا ہے جو صوبے میں خواتین کے لیے باوقار، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات فراہم کرنے کی جانب ایک انقلابی قدم ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں پنک بس سروس کے آغاز اور گرین بس سروس کے توسیع منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، تقریب میں صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، صحافیوں، سول سوسائٹی، خواتین سمیت پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں سمیت متعلقہ حکام نے بھی شرکت کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کو جدید اور معیاری ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے اسی مقصد کے تحت گرین بس سروس کا دائرہ پشین، مستونگ اور تربت تک بڑھایا جا رہا ہے جبکہ کوئٹہ تا سریاب پیپلز ٹرین منصوبے پر بھی بھرپور پیش رفت جاری ہے، جو شہریوں کے لیے ایک بڑی سہولت ثابت ہوگا اس کے علاوہ ہم بلوچستان میں الیکٹرک بسوں کو متعارف کرائیں گے تاکہ عوامی سہولیات کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی آلودگی کے چیلنجز سے بھی نمٹا جا سکے انہوں نے کہا کہ "خواتین کی بااختیاری معاشرتی ترقی کی بنیاد ہے" بلوچستان کے مختلف اضلاع میں خدمات سرانجام دینے والی خواتین ڈپٹی کمشنرز نے اپنی کارکردگی سے ثابت کیا ہے کہ انتظامی امور میں خواتین کسی بھی میدان میں مردوں سے کم نہیں حکومت ہر شعبے میں خواتین کو نئے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے پنک بس سروس کا آغاز، خواتین کے لیے اسکالرشپس اور دیگر ترقیاتی پروگرام اسی سلسلے کی کڑیاں ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ تمام اقدامات ان عناصر کے لیے واضح پیغام ہیں جو بلوچ خواتین کو تعلیم و ترقی کے بجائے خودکش جیکٹ پہنا رہے ہیں اور انہیں گمراہ کر کے منفی سوچ اور لاحاصل جنگ کی طرف دھکیل رہے ہیں انہیں سمجھ لینا چاہیے کہ حکومت بلوچستان اپنی بچیوں کے لیے دنیا کی بہترین جامعات کے دروازے کھول رہی ہے بلوچ عوام کو اس بے مقصد جنگ سے کبھی کوئی فائدہ نہیں ہوا اور نہ ہوگا اگر آج نہیں تو آنے والے برسوں میں یہ حقیقت پوری قوم کے سامنے عیاں ہو جائے گی انہوں نے پرعزم انداز میں کہا کہ ریاست اس جنگ میں ضرور کامیاب ہوگی اور ترقی، امن اور روشن مستقبل ہی بلوچستان کا مقدر بنے گا تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنک بس سروس کا آغاز اور گرین بس سروس میں توسیع کا افتتاح کا بھی کیا۔

وزیراعلیٰ کا مقامی افراد کو انگاروں پر چلانے کے واقعے پر برہمی

ملوث ملزمان کی گرفتاری کے حکم پر ضلعی انتظامیہ نے 6 ملزمان کو گرفتار کر لیا

چوری کے الزام پر جرگے نے مشتبہ افراد کو انگاروں پر چلانے کا فیصلہ کیا، ڈی سی سوئی خیل

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے ضلع سوئی خیل میں چوری کے شبے میں مقامی افراد کو دہکتے انگاروں پر چلانے کے المناک اور انسانیت سوز واقعہ پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ملوث ملزمان کی فوری گرفتاری اور قانونی کارروائی کا حکم (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

دے دیا ہے، جس پر ضلعی انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے چھ مرکزی ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے جبکہ مزید دو ملزمان کی نشاندہی مکمل کر لی گئی ہے، جنہیں جلد گرفتار کر لیا جائے گا حکام کا کہنا ہے کہ کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور ایسے غیر انسانی اقدامات کے خلاف ریاستی رٹ کو یقینی بنایا جائے گا ڈپٹی کمشنر سوئی خیل رزاق خان جگجک نے واقعے کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ گلہ جان نامی ایک دکاندار نے بیس ہزار روپے کی مبینہ چوری کے الزام میں چھ افراد پر شک ظاہر کیا تھا جس کے بعد مقامی سطح پر ایک چھوٹے سے جرگے نے غیر قانونی طور پر مشتبہ افراد کو دہکتے انگاروں پر چلانے کا فیصلہ کیا ابتدائی تحقیقات کے مطابق غلام محمد نامی شخص نے اس رسم کے لیے دہکتا "الاؤ" تیار کیا۔ ڈپٹی کمشنر کے مطابق تمام ملوث عناصر کے خلاف قانونی کارروائی کا باضابطہ آغاز کر دیا گیا ہے۔

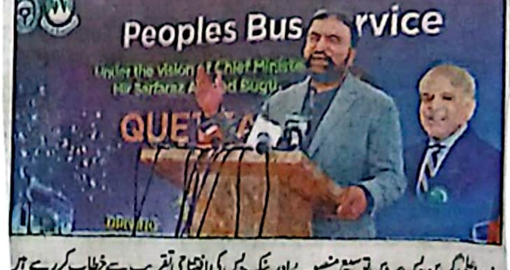

وزیراعلیٰ گرین بس سروس توسیع منصوبے اور پنک بس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی (پنک بس سروس) کا آغاز اور گرین بس سروس توسیع منصوبے کا افتتاح کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com.

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعرات 11 دسمبر 2025ء بمطابق 19 جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 339

Bullet No. 1

Page No. 5

پنک بس سروس بلاول بھٹو کے وژن کی عملی تعبیر ترقی بلوچستان کا مقدر ہے

میر سرفراز بگٹی

جدید اور معیاری ٹرانسپورٹ سہولیات فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہیں' گرین بس سروس کو پشین مستونگ اور تربت تک وسعت دی جائیگی' وزیر اعلیٰ

بچیوں کیلئے دنیا کی بہترین جامعات کے دروازے کھول رہے ہیں' بلوچوں کو بے مقصد جنگ سے کبھی کوئی فائدہ ہوا اور نہ ہوگا' تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں پہلی پنک بس سروس کا آغاز چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کے اُس وژن کی عملی تعبیر ہے جس کا اظہار انہوں نے میرے وزیر اعلیٰ کا حلف اٹھانے کے روز کیا تھا یہ ہمارے لیے باعث فخر لمحہ ہے کہ پنک اسکوٹیز کے بعد آج پنک بس سروس کا آغاز ہو رہا ہے جو صوبے میں خواتین کے لیے باوقار، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات فراہم کرنے کی جانب ایک انقلابی قدم

بقیہ نمبر 66 صفحہ 5 پر

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی گرین بس سروس توسیعی منصوبے اور پنک بس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں پنک بس سروس کے آغاز اور گرین بس سروس کے توسیع منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، تقریب میں صوبائی وزراء اراکین اسمبلی، صحافیوں سول سوسائٹی خواتین سمیت پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں سمیت متعلقہ حکام نے بھی شرکت کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کو جدید اور معیاری ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے اسی مقصد کے تحت گرین بس سروس کا دائرہ پشین، مستونگ اور تربت تک بڑھایا جا رہا ہے جبکہ کوئٹہ تا سریاب پیپلز ٹرین منصوبے پر بھی بھرپور پیش رفت جاری ہے جو شہریوں کے لیے ایک بڑی سہولت ثابت ہوگا اس کے علاوہ ہم بلوچستان میں الیکٹرک بسوں کو متعارف کرائیں گے تاکہ عوامی سہولیات کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی آلودگی کے چیلنجز سے بھی نمٹا جا سکے انہوں نے کہا کہ "خواتین کی بااختیاری معاشرتی ترقی کی بنیاد ہے۔" بلوچستان کے مختلف اضلاع میں خدمات سرانجام دینے والی خواتین ڈپٹی کمشنرز نے اپنی کارکردگی سے ثابت کیا ہے کہ انتظامی امور میں خواتین کسی بھی میدان میں مردوں سے کم نہیں حکومت ہر شعبے میں خواتین کو نئے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے پنک بس سروس کا آغاز، خواتین کے لیے اسکالرشپس اور دیگر ترقیاتی پروگرام اسی سلسلے کی کڑیاں ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ تمام اقدامات اُن عناصر کے لیے واضح پیغام ہیں جو بلوچ خواتین کو تعلیم و ترقی کے بجائے خودکش جیکٹ پہنا رہے ہیں اور انہیں گمراہ کر کے منفی سوچ اور لاحاصل جنگ کی طرف دھکیل رہے ہیں انہیں سمجھ لینا چاہیے کہ حکومت بلوچستان اپنی بچیوں کے لیے دنیا کی بہترین جامعات کے دروازے کھول رہی ہے بلوچ عوام کو اس بے مقصد جنگ سے کبھی کوئی فائدہ نہیں ہوا اور نہ ہوگا اگر آج نہیں تو آنے والے برسوں میں یہ حقیقت پوری قوم کے سامنے کھل کر آئے گی انہوں نے پُرعزم انداز میں کہا کہ ریاست اس جنگ میں ضرور کامیاب ہوگی اور ترقی، امن اور روشن مستقبل ہی بلوچستان کا مقدر بنے گا تقریب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنک بس سروس کا آغاز اور گرین بس سروس میں توسیع کا افتتاح کا بھی کیا۔

موسیٰ خیل واقعہ' وزیر اعلیٰ کا نوٹس' ملزمان کی گرفتاری کی ہدایت

ریاستی رٹ یقینی بنائیں گے' قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائیگی' سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے ضلع موسیٰ خیل میں چوری کے شبے میں مقامی افراد کو دہکتے انگاروں پر چلانے کے المناک اور انسانیت سوز واقعہ پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

بقیہ نمبر 49 صفحہ 5 پر

نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ملوث ملزمان کی فوری گرفتاری اور قانونی کارروائی کا حکم دے دیا ہے جس پر ضلعی انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مرکزی ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے جبکہ مزید دو ملزمان کی نشاندہی مکمل کر لی گئی ہے جنہیں جلد گرفتار کر لیا جائے گا حکام کا کہنا ہے کہ کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور ایسے غیر انسانی اقدامات کے خلاف ریاستی رٹ کو یقینی بنایا جائے گا۔

CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی

جلد 29 | جمعرات 11 دسمبر 2025ء بمطابق 19 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 338

عوام کو جدید اور معیاری ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے، وزیراعلیٰ

دہشت گرد بلوچ خواتین کو تعلیم و ترقی کے بجائے خودکش جیکٹ پہنا رہے ہیں، حکومت ان کیلئے دنیا کی بہترین جامعات کے دروازے کھول رہی ہے پنک بس سروس کا آغاز بلاول بھٹو کے وژن کی عملی تعبیر ہے

الیکٹرک بسوں کو متعارف کرائیں گے تاکہ عوامی سہولیات کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی آلودگی کے چیلنجز سے بھی نمٹا جاسکے، پنک بس سروس کا آغاز اور گرین بس سروس میں توسیع کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن + نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں پہلی پنک بس سروس کا آغاز چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کے اس وژن کی عملی تعبیر ہے جس کا اظہار انہوں نے میرے وزیراعلیٰ کا حلف اٹھانے کے روز کیا تھا یہ ہمارے لیے باعث فخر لمحہ ہے کہ پنک اسکوٹیز کے بعد آج پنک بس سروس کا آغاز ہو رہا ہے جو صوبے میں خواتین کے لیے باوقار، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات فراہم کرنے کی جانب ایک انقلابی قدم ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں پنک بس سروس کے آغاز

بقیہ نمبر 04 صفحہ 2 پر

اور گرین بس سروس کے توسیع منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، تقریب میں صوبائی وزرا اراکین اسمبلی، صحافیوں سول سوسائٹی خواتین سمیت پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں سمیت متعلقہ حکام نے بھی شرکت کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کو جدید اور معیاری ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے اسی مقصد کے تحت گرین بس سروس کا دائرہ پنجگور، مستونگ اور تربت تک بڑھایا جا رہا ہے جبکہ کوئٹہ تا سریاب پیپلز ٹرین منصوبے پر بھی بھرپور پیش رفت جاری ہے جو شہریوں کے لیے ایک بڑی سہولت ثابت ہوگا اس کے علاوہ ہم بلوچستان میں الیکٹرک بسوں کو متعارف کرائیں گے تاکہ عوامی سہولیات کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی آلودگی کے چیلنجز سے بھی نمٹا جاسکے انہوں نے کہا کہ خواتین کی بااختیاری معاشرتی ترقی کی بنیاد ہے۔ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں خدمات سرانجام دینے والی خواتین ڈپٹی کمشنرز نے اپنی کارکردگی سے ثابت کیا ہے کہ انتظامی امور میں خواتین کسی بھی میدان میں مردوں سے کم نہیں حکومت ہر شعبے میں خواتین کو نئے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے پنک بس سروس کا آغاز، خواتین کے لیے اسکالرشپس اور دیگر ترقیاتی پروگرام اسی سلسلے کی کڑیاں ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ تمام اقدامات ان عناصر کے لیے واضح پیغام ہیں جو بلوچ خواتین کو تعلیم و ترقی کے بجائے خودکش جیکٹ پہنا رہے ہیں اور انہیں گمراہ کرکے منفی سوچ اور لاحاصل جنگ کی طرف دھکیل رہے ہیں انہیں سمجھ لینا چاہیے کہ حکومت بلوچستان اپنی بچیوں کے لیے دنیا کی بہترین جامعات کے دروازے کھول رہی ہے بلوچ عوام کو اس بے مقصد جنگ سے کبھی کوئی فائدہ نہیں ہوا اور نہ ہوگا اگر آج نہیں تو آنے والے برسوں میں یہ حقیقت پوری قوم کے سامنے کھل کر آئے گی انہوں نے پرعزم انداز میں کہا کہ ریاست اس جنگ میں ضرور کامیاب ہوگی اور ترقی، امن اور روشن مستقبل ہی بلوچستان کا مقدر بنے گا تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنک بس سروس کا آغاز اور گرین بس سروس میں توسیع کا افتتاح کا بھی کیا

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی گرین بس سروس کی توسیع اور پنک بس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے گرین بس سروس کے ڈرائیور مصافحہ کر رہے ہیں

CamScanner

1 CLIPPING SERVICE 7

میزان

چیف ایڈیٹر برکت علی

جلد 77 | جمعرات 11 دسمبر 2025ء 19 جمادی الثانی 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 100

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گرین بس سروس توسیع منصوبے اور پنک بس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

حکومت بچیوں کیلئے دنیا کی بہترین جامعات کے دروازے کھول رہی ہے، سرفراز بگٹی

حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کو جدید اور معیاری ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے اسی مقصد کے تحت گرین بس سروس کا دائرہ پشین، مستونگ اور تربت تک بڑھایا جا رہا ہے جبکہ کوئٹہ تا سریاب پیپلز ٹرین منصوبے پر بھی بھرپور پیش رفت جاری ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

پنک بس سروس کا آغاز، خواتین کیلئے اسکالرشپس اور دیگر ترقیاتی پروگرام اسی سلسلے کی کڑیاں ہیں یہ تمام اقدامات اُن عناصر کیلئے واضح پیغام ہیں جو بلوچ خواتین کو تعلیم و ترقی کے بجائے خودکش جیکٹ پہنا رہے ہیں اور انہیں گمراہ کر کے منفی سوچ اور لاحاصل جنگ کی طرف دھکیل رہے ہیں، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں پہلی پنک بس سروس کا آغاز چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کے اُس وژن کی عملی تعبیر ہے جس کا اظہار انہوں نے میرے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ کا حلف اٹھانے کے روز کیا تھا یہ ہمارے لیے باعثِ فخر لمحہ ہے کہ پنک اسکوٹیز کے بعد آج پنک بس سروس کا آغاز ہو رہا ہے جو صوبے میں خواتین کے لیے باوقار، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات فراہم کرنے کی جانب ایک انقلابی قدم ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں پنک بس سروس کے آغاز اور گرین بس سروس کے توسیع منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، تقریب میں صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، صحافیوں سول سوسائٹی خواتین سمیت پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں سمیت متعلقہ حکام نے بھی شرکت کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کو جدید اور معیاری ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے اسی مقصد کے تحت گرین بس سروس کا دائرہ پشین، مستونگ اور تربت تک بڑھایا جا رہا ہے جبکہ کوئٹہ تا سریاب پیپلز ٹرین منصوبے پر بھی بھرپور پیش رفت جاری ہے جو شہریوں کے لیے ایک بڑی سہولت ثابت ہوگا اس کے علاوہ ہم بلوچستان میں الیکٹرک بسوں کو متعارف کرائیں گے تاکہ عوامی سہولیات کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی آلودگی کے چیلنجز سے بھی نمٹا جا سکے انہوں نے کہا کہ "خواتین کی بااختیاری معاشرتی ترقی کی بنیاد ہے۔" بلوچستان کے مختلف اضلاع میں خدمات سرانجام دینے والی خواتین ڈپٹی کمشنرز نے اپنی کارکردگی سے ثابت کیا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ''پنک بس سروس'' کا آغاز اور گرین بس سروس توسیع منصوبے کا افتتاح کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گرین بس سروس توسیع منصوبے اور پنک بس کی افتتاحی تقریب کے موقع پر بس میں سفر کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORA
GENERAL OF P
RELATIONS BALO

نظامت ا
حکو

Bullet No 1

ge No. 8

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | جمعرات 11 دسمبر 2025ء | 19 جمادی الثانی | 1447ھ | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 | Ph :2839851 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ایل سی پی-10 | شمارہ 294

کوئٹہ میں پہلی پنک بس سروس کا آغاز

بلوچ عوام کو بے مقصد جنگ سے کوئی فائدہ نہ ہوا ہو گا ریاست کامیاب ہو گی سرفراز بگٹی

حکومت صوبے کے عوام کو جدید اور معیاری ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم، گرین بس سروس کا دائرہ پشین، مستونگ اور تربت تک بڑھایا جا رہا ہے بلوچستان میں الیکٹرک بسوں کو متعارف کرائیں گے خواتین کی بااختیاری معاشرتی ترقی کی بنیاد ہے

یہ تمام اقدامات ان عناصر کے لیے واضح پیغام ہیں جو بلوچ خواتین کو تعلیم و ترقی کے بجائے خودکش جیکٹ پہنا رہے ہیں، حکومت بلوچستان اپنی بچیوں کے لیے دنیا کی بہترین جامعات کے دروازے کھول رہی ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں پہلی پنک بس سروس کا آغاز چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کے اس وژن کی عملی تعبیر ہے جس کا اظہار انہوں نے میرے وزیر اعلیٰ کا حلف اٹھانے کے روز کیا تھا یہ ہمارے لیے باعث فخر لمحہ ہے کہ پنک اسکوٹیز کے بعد آج پنک بس سروس کا آغاز ہو رہا ہے جو صوبے میں خواتین کے لیے باوقار، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات فراہم کرنے کی جانب ایک انقلابی قدم

بقیہ نمبر 1 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گرین بس سروس توسیعی منصوبے اور پنک بس کی افتتاحی تقریب کے موقع پر بس میں سفر کر رہے ہیں

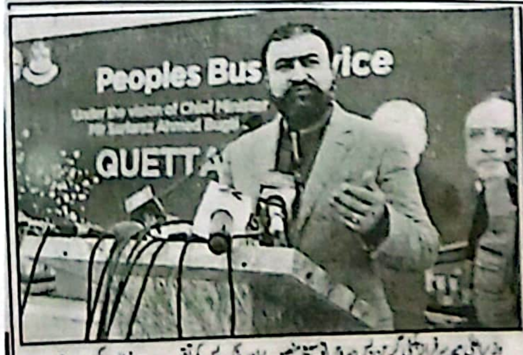

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی گرین بس سروس توسیعی منصوبے اور پنک بس کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں پنک بس سروس کے آغاز اور گرین بس سروس کے توسیعی منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، صحافیوں، سول سوسائٹی، خواتین سمیت پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں سمیت متعلقہ حکام نے بھی شرکت کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کو جدید اور معیاری ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے اسی مقصد کے تحت گرین بس سروس کا دائرہ پشین، مستونگ اور تربت تک بڑھایا جا رہا ہے جبکہ کوئٹہ تا سریاب پیپلز ٹرین منصوبے پر بھی بھرپور پیش رفت جاری ہے جو شہریوں کے لیے ایک بڑی سہولت ثابت ہو گا اس کے علاوہ ہم بلوچستان میں الیکٹرک بسوں کو متعارف کرائیں گے تاکہ عوامی سہولیات کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی آلودگی کے چیلنجز سے بھی نمٹا جا سکے انہوں نے کہا کہ "خواتین کی بااختیاری معاشرتی ترقی کی بنیاد ہے۔" بلوچستان کے مختلف اضلاع میں خدمات سرانجام دینے والی خواتین ڈپٹی کمشنرز نے اپنی کارکردگی سے ثابت کیا ہے کہ انتظامی امور میں خواتین کسی بھی میدان میں مردوں سے کم نہیں حکومت ہر شعبے میں خواتین کو نئے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے پنک بس سروس کا آغاز، خواتین کے لیے اسکالرشپس اور دیگر ترقیاتی پروگرام اسی سلسلے کی کڑیاں ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ تمام اقدامات ان عناصر کے لیے واضح پیغام ہیں جو بلوچ خواتین کو تعلیم و ترقی کے بجائے خودکش جیکٹ پہنا رہے ہیں اور انہیں گمراہ کر کے منفی سوچ اور لاحاصل جنگ کی طرف دھکیل رہے ہیں انہیں سمجھ لینا چاہیے کہ حکومت بلوچستان اپنی بچیوں کے لیے دنیا کی بہترین جامعات کے دروازے کھول رہی ہے بلوچ عوام کو اس بے مقصد جنگ سے کبھی کوئی فائدہ نہیں ہوا اور نہ ہو گا اگر آج نہیں تو آنے والے برسوں میں یہ حقیقت پوری قوم کے سامنے کھل کر آئے گی انہوں نے پرعزم انداز میں کہا کہ ریاست اس جنگ میں ضرور کامیاب ہو گی اور ترقی، امن اور روشن مستقبل ہی بلوچستان کا مقدر بنے گا تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنک بس سروس کا آغاز اور گرین بس سروس میں توسیع کا افتتاح کا بھی کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTO[RATE] GENERAL [OF PUBLIC] RELATIONS B[ALOCHISTAN]

نظامت اعلیٰ ... حکومت ...

Bullet No 2

Page No. 9

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | جمعرات 11 دسمبر 2025ء بمطابق 19 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-338

پہلی پنک بس سروس کا آغاز، کوئٹہ تا سریاب پیپلز ٹرین منصوبے پر بھی پیش رفت جاری ہے

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی

حکومت عوام کو جدید اور معیاری ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے اسی مقصد کے تحت گرین بس سروس کا دائرہ پشین، مستونگ اور تربت تک بڑھایا جارہا ہے

بلوچستان میں الیکٹرک بسوں کو متعارف کرائیں گے تاکہ عوامی سہولیات کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی آلودگی کے چیلنجز سے بھی نمٹا جاسکے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں پہلی پنک بس سروس کا آغاز چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کے اُس (بقیہ نمبر28 صفحہ نمبر2پر)

وژن کی عملی تعبیر ہے جس کا اظہار انہوں نے میرے وزیراعلیٰ کا حلف اٹھانے کے روز کیا تھا یہ ہمارے لیے باعثِ فخر لمحہ ہے کہ پنک اسکوٹیز کے بعد آج پنک بس سروس کا آغاز ہورہا ہے جو صوبے میں خواتین کے لیے باوقار، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات فراہم کرنے کی جانب ایک انقلابی قدم ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں پنک بس سروس کے آغاز اور گرین بس سروس کے توسیع منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں صوبائی وزراء اراکین اسمبلی، صحافیوں سول سوسائٹی خواتین سمیت پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں سمیت متعلقہ حکام نے بھی شرکت کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کو جدید اور معیاری ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے اسی مقصد کے تحت گرین بس سروس کا دائرہ پشین، مستونگ اور تربت تک بڑھایا جارہا ہے جبکہ کوئٹہ تا سریاب پیپلز ٹرین منصوبے پر بھی بھرپور پیش رفت جاری ہے جو شہریوں کے لیے ایک بڑی سہولت ثابت ہوگا اس کے علاوہ ہم بلوچستان میں الیکٹرک بسوں کو متعارف کرائیں گے تاکہ عوامی سہولیات کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی آلودگی کے چیلنجز سے بھی نمٹا جاسکے انہوں نے کہا کہ "خواتین کی بااختیاری معاشرتی ترقی کی بنیاد ہے۔" بلوچستان کے مختلف اضلاع میں خدمات سرانجام دینے والی خواتین ڈپٹی کمشنرز نے اپنی کارکردگی سے ثابت کیا ہے کہ انتظامی امور میں خواتین کسی بھی میدان میں مردوں سے کم نہیں حکومت ہر شعبے میں خواتین کو نئے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے پنک بس سروس کا آغاز، خواتین کے لیے اسکالرشپس اور دیگر ترقیاتی پروگرام اسی سلسلے کی کڑیاں ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ تمام اقدامات اُن عناصر کے لیے واضح پیغام ہیں جو بلوچ خواتین کو تعلیم و ترقی کے بجائے خودکش جیکٹ پہنا رہے ہیں اور انہیں گمراہ کرکے منفی سوچ اور لاحاصل جنگ کی طرف دھکیل رہے ہیں انہیں سمجھ لینا چاہیے کہ حکومت بلوچستان اپنی بچیوں کے لیے دنیا کی بہترین جامعات کے دروازے کھول رہی ہے بلوچ عوام کو اس بے مقصد جنگ سے کبھی کوئی فائدہ نہیں ہوا اور نہ ہوگا اگر آج نہیں تو آنے والے برسوں میں یہ حقیقت پوری قوم کے سامنے عیاں ہوجائے گی انہوں نے پُرعزم انداز میں کہا کہ ریاست اس جنگ میں ضرور کامیاب ہوگی اور ترقی، امن اور روشن مستقبل ہی بلوچستان کا مقدر بنے گا تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنک بس سروس کا آغاز اور گرین بس سروس میں توسیع کا افتتاح کا بھی کیا۔

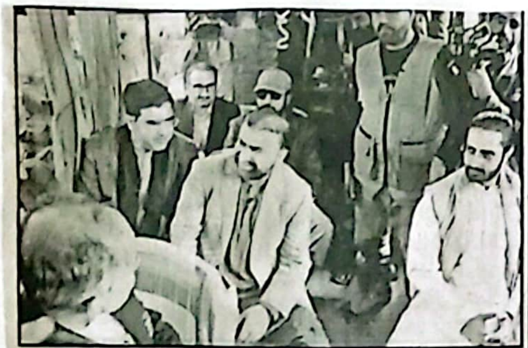

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی گرین بس سروس توسیع منصوبے اور پنک بس کی افتتاحی تقریب کے موقع پر بس میں سفر کررہے ہیں

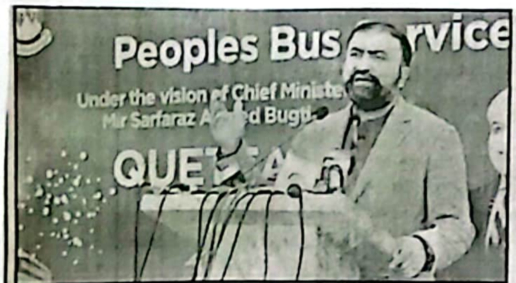

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گرین بس سروس کے توسیع منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIREC
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 10

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حید ر امین — بانی: سید فصیح اقبال

جلد 80 | جمعرات 11 دسمبر 2025، 19 جمادی الثانی 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 339

بلوچ عوام کو بے مقصد جنگ سے کوئی فائدہ نہیں ہو گا: وزیراعلیٰ بلوچستان

پنک بس سروس کا آغاز چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن اور خواتین کے لیے باوقار، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات کی فراہمی کی جانب ایک انقلابی قدم ہے

ہنہ اوڑک اور گردونواح کے علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی بحالی اور بہتری حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور مزید ترقیاتی منصوبے بھی جلد شروع کیے جائیں گے

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت عوامی مسائل اور ان کی مشکلات دور کرنے کے لیے تمام تر کوششوں کو بروئے کار لا رہی ہے ہنہ اوڑک اور گردونواح کے علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی بحالی اور بہتری حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، اور مزید ترقیاتی منصوبے بھی جلد شروع کیے جائیں گے پنک بس سروس کا آغاز چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن اور خواتین کے لیے باوقار، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات کی فراہمی کی جانب ایک انقلابی قدم ہے ٹراما سینٹر جدید ایمرجنسی خدمات اور اعلیٰ معیار کے انفراسٹرکچر سے لیس ہو گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے حلقہ پی بی 39 کے علاقے ہنہ اوڑک میں بلیک ٹاپ سڑک، کوئٹہ روڈ پر نئے ٹراما سینٹر کا افتتاح

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 30

اور پنک بس سروس شروع کرنے کے موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ افتتاحی تقریب میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، سینئر صوبائی کمیل وزارت پی اینڈ ڈی سیکرٹری لعل جان جعفر کے علاوہ دیگر صوبائی وزراء اور حکومتی نمائندے بھی شریک تھے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ روڈ پر تعمیر ہونے والے نئے ٹراما سینٹر کا دورہ کیا۔ اس موقع پر وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، سیکرٹری صحت مجیب الرحمٰن، سیکرٹری پی اینڈ ڈی لعل جان جعفر، C&W ٹیم کے بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ کو ٹراما سینٹر کی تعمیر، جدید طبی سہولیات اور آغاز کار کی تیاریوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ میر سرفراز بگٹی نے منصوبے کو عوام کے لیے اہم اقدام قرار دیتے ہوئے اسے جلد فعال کرنے کی ہدایت کی۔ وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بتایا کہ ٹراما سینٹر جدید ایمرجنسی خدمات اور اعلیٰ معیار کے انفراسٹرکچر سے لیس ہو گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہنہ اوڑک اور گردونواح کے علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی بحالی اور بہتری حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، اور مزید ترقیاتی منصوبے بھی جلد شروع کیے جائیں گے مقامی عوام نے اس منصوبے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے حکومت کا شکریہ ادا کیا ازیں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں وکلی پنک بس سروس کا آغاز چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کے اس وژن کی عملی تعبیر ہے جس کا اظہار انہوں نے میرے وزیراعلیٰ کا حلف اٹھانے کے روز کیا تھا یہ ہمارے لیے باعث فخر لمحہ ہے کہ پنک اسکوٹیز کے بعد آج پنک بس سروس کا آغاز ہو رہا ہے جو صوبے میں خواتین کے لیے باوقار، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات فراہم کرنے کی جانب ایک انقلابی قدم ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں پنک بس سروس کے آغاز اور گرین بس سروس کے توسیع منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کو جدید اور معیاری ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے اسی مقصد کے تحت گرین بس سروس کا دائرہ پشین، مستونگ اور تربت تک بڑھایا جا رہا ہے جبکہ کوئٹہ ماس ٹرانزٹ ٹرین منصوبے پر بھی بھرپور پیش رفت جاری ہے جو شہریوں کے لیے ایک بڑی سہولت ثابت ہو گا اس کے علاوہ ہم بلوچستان میں الیکٹرک بسوں کو متعارف کرائیں گے تاکہ عوامی سہولیات کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی آلودگی کے چیلنجز سے بھی نمٹا جا سکے انہوں نے کہا کہ "خواتین کی بااختیاری معاشرتی ترقی کی بنیاد ہے۔" بلوچستان کے مختلف اضلاع میں خدمات سرانجام دینے والی خواتین ڈپٹی کمشنرز نے اپنی کارکردگی سے ثابت کیا ہے کہ انتظامی امور میں خواتین کسی بھی میدان میں مردوں سے کم نہیں حکومت ہر شعبے میں خواتین کو نئے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے پنک بس سروس کا آغاز، خواتین کے لیے اسکالرشپس اور دیگر ترقیاتی پروگرام اسی سلسلے کی کڑیاں ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ تمام اقدامات اُن عناصر کے لیے واضح پیغام ہیں جو بلوچ خواتین کو تعلیم و ترقی کے بجائے خودکش جیکٹ پہنا رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے گرین بس سروس کے ڈرائیور مصافحہ کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گرین بس سروس توسیعی منصوبے اور پنک بس کی افتتاحی تقریب کے موقع پر بس میں سفر کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBL
RELATIONS BALOCHS

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 11

ABC کوئٹہ اسلام آباد اور کراچی سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — قیمت 8 صفحات 15 روپے

جلد 21 — جمعرات 11 دسمبر 2025، 19 جمادی الثانی 1447ھ — شمارہ 241

وزیراعلیٰ بلوچستان

...شتگرد بلوچ خواتین کو تعلیم و ترقی کے بجائے خودکش جیکٹ پہنا رہے ہیں

...ت بلوچستان اپنی بچیوں کیلئے دنیا کی بہترین جامعات کے دروازے کھول رہی ہے کوئٹہ میں پہلی پنک بس سروس کا آغاز چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کے اس وژن کی عملی تعبیر ہے، جس کا اظہار انہوں نے میرے وزیراعلیٰ کا حلف اٹھانے کے روز کیا تھا

...ے لیے باعث فخر ہے کہ پنک اسکوٹیز کے بعد آج پنک بس سروس کا آغاز ہو رہا ہے جو صوبے میں خواتین کے لیے باوقار، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات فراہم کرنے کی جانب ایک انقلابی قدم ہے، تقریب میں صوبائی وزرا، اراکین اسمبلی، صحافیوں، سول سوسائٹی، خواتین سمیت پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں سمیت متعلقہ حکام نے بھی شرکت کی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں پہلی پنک بس سروس کا آغاز چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کے اس وژن کی عملی تعبیر ہے، جس کا اظہار انہوں نے میرے وزیراعلیٰ کا حلف اٹھانے کے روز کیا تھا یہ ہمارے لیے باعث فخر ہے کہ پنک اسکوٹیز کے بعد آج پنک بس سروس کا آغاز ہو رہا ہے، جو صوبے میں خواتین کے لیے باوقار، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات فراہم کرنے کی جانب ایک انقلابی قدم ہے ان

بقیہ 1 صفحہ 6 پر

خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں پنک بس سروس کے آغاز اور گرین بس سروس کے توسیع منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، تقریب میں صوبائی وزرا، اراکین اسمبلی، صحافیوں، سول سوسائٹی خواتین سمیت پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں سمیت متعلقہ حکام نے بھی شرکت کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کو جدید اور معیاری ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے اسی مقصد کے تحت گرین بس سروس کا دائرہ پنجگور، مستونگ اور تربت تک بڑھایا جا رہا ہے جبکہ کوئٹہ تا سریاب پیپلز ٹرین منصوبے پر بھی بھرپور پیش رفت جاری ہے جو شہریوں کے لیے ایک بڑی سہولت ثابت ہوگا اس کے علاوہ ہم بلوچستان میں الیکٹرک بسوں کو متعارف کرائیں گے تاکہ عوامی سہولیات کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی آلودگی کے چیلنجز سے بھی نمٹا جا سکے انہوں نے کہا کہ خواتین کی بااختیاری معاشرتی ترقی کی بنیاد ہے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں خدمات سرانجام دینے والی خواتین ڈپٹی کمشنرز نے اپنی کارکردگی سے ثابت کیا ہے کہ انتظامی امور میں خواتین کسی بھی میدان میں مردوں سے کم نہیں حکومت ہر شعبے میں خواتین کو یکساں مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے پنک بس سروس کا آغاز، خواتین کے لیے اسکالرشپس اور دیگر ترقیاتی پروگرام اسی سلسلے کی کڑیاں ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ تمام اقدامات ان عناصر کے لیے واضح پیغام ہیں جو بلوچ خواتین کو تعلیم و ترقی کے بجائے خودکش جیکٹ پہنا رہے ہیں اور انہیں گمراہ کرکے منفی سوچ اور لاحاصل جنگ کی طرف دھکیل رہے ہیں انہیں سمجھ لینا چاہیے کہ حکومت بلوچستان اپنی بچیوں کے لیے دنیا کی بہترین جامعات کے دروازے کھول رہی ہے بلوچ عوام کو اس بے مقصد جنگ سے کبھی کوئی فائدہ نہیں ہوا اور نہ ہوگا اگر آج نہیں تو آنے والے برسوں میں یہ حقیقت پوری قوم کے سامنے عیاں ہو جائے گی انہوں نے پرعزم انداز میں کہا کہ ریاست اس جنگ میں ضرور کامیاب ہوگی اور ترقی، امن اور روشن مستقبل ہی بلوچستان کا مقدر ہے تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنک بس سروس کا آغاز اور گرین بس سروس میں توسیع کا افتتاح بھی کیا

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی گرین بس سروس توسیع منصوبے اور پنک بس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

1 CLIPPING SERVICE 12

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1306 QUETTA Thursday December 11, 2025 / Jumadi ul-Thani 19, 1447

Pink Bus Service reflects PPP vision, opens new doors for women: Bugti

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has said that the launch of the first pink bus service in Quetta is a practical implementation of the vision of Chairman Pakistan Peoples Party Bilawal Bhutto Zardari, which he expressed on the day he took oath as Chief Minister. It is a proud moment for us that after Pink Scooties, the pink bus service is being launched today, which is a revolutionary step towards providing dignified, safe and quality travel facilities for women in the province. He expressed these views while addressing the inauguration ceremony of the launch of the pink bus service and the expansion project of the green bus service here on Wednesday.

The ceremony was attended by provincial ministers, members of the assembly, journalists, civil society women, and leaders of the Pakistan Peoples Party, including relevant authorities. Addressing the inauguration ceremony, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that the government of Balochistan is committed to providing modern and quality transport facilities to the people of the province. Under this objective, the scope of the green bus service is being extended to Pishin, Mastung and Turbat, while Quetta Great progress is also being made on the Sariab People's Train project, which will prove to be a great convenience for the citizens. In addition, we will introduce electric buses in Balochistan so that along with public facilities, the challenges of environmental pollution can also be addressed.

He said that "empowerment of women is the basis of social development." Women Deputy Commissioners serving in different districts of Balochistan have proven through their performance that women are no less than men in administrative matters in any field. The government is taking practical steps to provide new opportunities to women in every field. The launch of the Pink Bus service, scholarships for women and other development programs are links in this chain. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that all these steps are a clear message to those elements who are making Baloch women wear suicide jackets instead of education and development and are misleading them and pushing them towards negative thinking and futile war.

They should understand that the Balochistan government is opening the doors of the best universities in the world for their daughters. The Baloch people have never benefited from this pointless war and will not benefit if today Otherwise, this reality will come out in front of the entire nation in the coming years. He said resolutely that the state will definitely succeed in this war and development, peace and a bright future will be the destiny of Balochistan.

At the ceremony, Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti also inaugurated the launch of the Pink Bus Service and the expansion of the Green Bus Service.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1 Dated 11 DEC 2025 Page No. 13

ECP rejects CM Bugti's plea for delaying of local govt polls in Quetta

Elections to be held on Dec 28

Staff report

ISLAMABAD: The Election Commission of Pakistan (ECP) rejected on Wednesday Balochistan Chief Minister Sarfraz Bugti's petition seeking the postponement of local government elections in Quetta that were scheduled to be held on December 28.

Bugti had filed the petition on Monday, and informed sources told Dawn that he cited the precarious law and order situation in the provincial capital and the suspension of internet services as reasons for postponing the Quetta Metropolitan Corporation (QMC) elections. In its written order today, the ECP said the plea was being rejected for "being devoid of force" and that the electoral body had decided to hold local government elections in Quetta on the already scheduled date of Dec 28.

However, in the majority decision, one of the six members of the commission that considered the plea was in favour of the postponement of local government elections. In its order, the ECP directed the Balochistan government to assist the commission and "all other functionaries who have been entrusted responsibilities for the conduct of local government elections in District Quetta in every possible manner".

It also instructed that "fool-proof security arrangements" be made for the safety and security of voters, contesting candidates, the general public and polling staff, as well as to ensure the smooth conduct of polls in Quetta. ECP, in its order, noted that the chief minister had filed an appeal on Dec 8 seeking the postponement of elections, stating that elections should be rescheduled to a time when "when weather, security, administrative preparedness, constituency demarcation & voter rolls accuracy are ensured."

The commission took up the matter on Dec 9 for a review, it said. Addressing "irregularities" regarding constituency demarcation, ECP clarified that, "the process of delimitation of constituencies was completed after observing all legal processes, i.e. publication of preliminary list of constituencies for inviting proposals, objections on preliminary lists and the same was finalised after hearing and deciding the objections/representations."

It also recalled a Balochistan High Court (BHC) order, which on October 10, had dismissed petitions filed on the same ground and directed the commission to hold elections "as soon as possible." ECP further maintained that "the appellant has wrongly calculated the term of expiry of local government elections in Balochistan".

"As per Section 26 of the Balochistan Local Government Act, 2010, the term of local government election is for four [years]. In the present case, the members and chairman/vice chairman of union councils, municipal committees and municipal corporations took oath on February 9, 2023, for which the expiry of term is February 9, 2027.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH

Balochistan Express

Quetta

1

14

CM Balochistan inaugurates Pink Bus Service in Quetta

QUETTA: Balochistan Chief Minister, Mir Sarfraz Bugti Wednesday inaugurated the province's first-ever Pink Bus Service in Quetta, calling it a revolutionary step toward providing dignified, safe, and high-quality travel facilities for women.

The Chief Minister noted that the initiative is a practical realization of the vision articulated by PPP Chairman Bilawal Bhutto Zardari on the day of his oath-taking of CM Balochistan.

Speaking at the inaugural ceremony, which also included the expansion of the Green Bus Service, CM Bugti said it was a moment of pride that the Pink Bus Service was starting, following the introduction of the Pink Scooties programme.

"Women's empowerment is the foundation of social progress," added CM Bugti.

He highlighted the outstanding performance of women Deputy Commissioners serving in various districts of Balochistan, proving women's equal capability in administrative affairs.

The launch of the Pink Bus Service, along with scholarships for women and other development programs, are key parts of the government's practical efforts to provide new opportunities for women in every field.

The Chief Minister on the occasion also deliver a strong message to extremist elements who seek to mislead Baloch women.

"These measures are a clear message to those elements who are forcing Baloch women to become suicide bombers instead of pursuing education and development, misleading them and pushing them towards negative thinking and a fruitless war."

He stressed that the Balochistan government is committed to opening the doors of the world's best universities for its daughters. He asserted that the Baloch people have never benefited from this "purposeless war" and that the reality will become clear to the entire nation in the coming years.

CM Bugti expressed his firm resolve, saying that the state will succeed in this war, and that development, peace, and a bright future will be the destiny of Balochistan.

CM Bugti reaffirmed the government's commitment to providing modern and quality transport facilities to the people of the province.

Sarfraz Bugti Continued on page 7

announced the expansion of Green Bus Service to Pishin, Mastung, and Turbat.

The CM also revealed the plan of Quetta-Sariab Peoples Train Project, progressing steadily to ease urban transport.

This project is making significant progress and will prove to be a major convenience for citizens.

He said that the plan is underway to introduce electric buses in Balochistan to tackle both public convenience and environmental pollution challenges.

The inauguration ceremony was attended by Provincial Ministers, Members of the Assembly, leaders of the Pakistan Peoples Party, media representatives, civil society members, and officials concerned.-APP

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 1 Dated: 11 DEC 2025 Page No. 15

CM Bugti's appeal rejected, Quetta LG polls on schedule

ISLAMABAD: The Election Commission of Pakistan (ECP) on Wednesday dismissed the Balochistan Chief Minister's plea to postpone Local Government (LG) elections in Quetta, affirming that polling will take place on December 28, 2025, in accordance with the schedule issued on November 3, 2025.

In its written order, the Election Commission of Pakistan (ECP) reaffirmed that Quetta's local body elections will proceed on schedule, noting that ballot paper printing is already underway.

The order directed the Balochistan government and security agencies to provide full cooperation and ensure foolproof arrangements to safeguard voters, candidates, polling staff, and the public for the smooth conduct of the polls.

In a dissenting note, Election Commission member Shah Muhammad Jatoi concurred with the majority on technical objections but cautioned that Quetta's severe winter and resident migration could dampen voter turnout.

He further highlighted security concerns in parts of Balochistan and recommended postponing the polls until

Continued on page 2

conditions improve. The Chief Minister, in an appeal received on December 8, 2025, urged the Commission to alter or suspend the election schedule, citing harsh weather, security concerns, administrative readiness, and issues with constituency boundaries and voter lists. The Commission had earlier rejected similar pleas from the Chief Minister on November 3 and the Governor of Balochistan on November 26. The ECP, invoking Article 218(3) and a 2021 Supreme Court ruling, stressed that provinces cannot set election timelines and reminded the Provincial Government of its duty under Article 220 to support the Commission.-APP

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 11 DEC 2025 Page No. 16

سفارش اور اقرباء پروری نے بلوچستان کو بدنام کر دیا، علی حسن زہری

آرچری ایسوسی ایشن کی جانب سے غیر منتخب کھلاڑیوں کو نیشنل گیمز میں لے جانا قابل مذمت ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما، ترجمان صدر آصف علی زرداری و صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو میر علی حسن زہری نے کراچی میں منعقدہ 35ویں نیشنل گیمز میں بلوچستان آرچری ایسوسی ایشن کی سنگین من مانیوں اور پسند ناپسند کی پالیسی اور منتخب کھلاڑیوں کی جگہ غیر منتخب کھلاڑیوں کو کراچی لے جانے اور کھلانے کی شدید مذمت کی ہے جس نے بلوچستان کو بدنام کر دیا۔ انہوں نے بیان میں واقعہ میں متاثرہ کھلاڑیوں خصوصاً گرلز ٹیم کی کھلاڑیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ حق پر ہیں اور آپ کا حق چھیننے والوں سے ضرور حساب لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سفارش اور اقرباء پروری نے بلوچستان کی کارکردگی کو تباہ کر دیا ہے جس سے صوبے کا نام بدنام ہوا۔ متعلقہ حکام کو فوراً اسی وقت نوٹس لینے کی ضرورت تھی جو کہ نہیں لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ دہائیوں سے قابض بلوچستان آرچری ایسوسی ایشن کے صدر اور دیگر عہدیداروں کے خلاف تحقیقات اور کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور واقعہ کے اصل محرکات صوبائی اسمبلی میں پیش کئے جائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

خواتین کیلئے پنک بسوں کا اجراء خوش آئند ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

یہ منصوبہ بلوچستان میں خواتین کیلئے سہولیات کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں عوامی ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر بنانے اور خواتین کو محفوظ، آرام دہ اور معیاری سفری سہولیات فراہم کرنے کے مقصد سے پیپلز بس سروس کے تحت پنک بسوں کے آغاز پر گہری مسرت اور اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ ابتدائی طور پر 5 پنک بسوں کی شمولیت سے نہ صرف روزمرہ سفر کرنے والی خوا........ بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

تین، طالبات اور ورکرز کو سہولت ملے گی بلکہ اس اقدام سے خواتین کے اعتماد میں اضافہ ہوگا اور انہیں شہر کے مختلف مقامات تک بہتر رسائی حاصل ہو سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ بلوچستان میں خواتین کی ترقی اور سہولیات کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم ہے، جو اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت خواتین کی فلاح، بااختیاری اور تحفظ کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے امید ظاہر کی کہ پیپلز بس سروس کا دائرہ کار صوبے کے مزید علاقوں تک بڑھایا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اور عام شہری جدید سفری سہولیات سے مستفید ہو سکیں۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت عوامی فلاح کیلئے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے، بخت محمد کاکڑ

مضافاتی علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر و بحالی سے مقامی آبادی کو سہولت میسر آئے گی

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں عوامی فلاح، صحت عامہ کی بہتری اور بنیادی انفراسٹرکچر کی مضبوطی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں ٹراما سینٹر کا قیام بلوچستان میں ایمرجنسی طبی خدمات کے شعبے میں ایک انقلابی قدم ثابت ہوگا۔ جدید طبی آلات، تربیت یافتہ عملہ اور اعلیٰ معیار کے انفراسٹر........ بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

کچر کے ساتھ یہ مرکز عوام کو فوری اور معیاری علاج فراہم کرے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ دو اہم ترقیاتی منصوبوں ہنہ اوڑک کی نئی تعمیر شدہ بلیک ٹاپ سڑک کے افتتاح اور سول روڈ پر زیر تعمیر ٹراما سینٹر کے معائنے کے دوران صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ ہنہ اوڑک اور مضافاتی علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر و بحالی سے نہ صرف مقامی آبادی کو سفری سہولت میسر آئے گی بلکہ یہ منصوبہ معاشی سرگرمیوں کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے اس موقع پر محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت ترقی کے ان منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ بخت محمد کاکڑ نے مزید کہا کہ صوبائی حکومت صحت کے شعبے میں پائیدار اصلاحات کے لیے واضح حکمت عملی کے تحت کام کر رہی ہے اور مستقبل میں بھی ایسے منصوبے شامل کیے جا رہے ہیں جن سے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے شہریوں کو صحت کی بنیادی و جدید سہولیات ان کی دہلیز پر مہیا کی جائیں گی۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ حکومت اجتماعی بھلائی اور وسیع تر عوامی مفاد کے تحت ایسے منصوبے جاری رکھے گی تاکہ بلوچستان کو ترقی، استحکام اور بہتر طرز حکمرانی کی جانب لے جایا جا سکے۔ وزیر صحت نے ترقیاتی منصوبوں میں دلچسپی لینے اور انہیں اجاگر کرنے پر سینئر صحافی سہیل وڑائچ اور دیگر صحافیوں کا بھی شکریہ ادا کیا

حلقہ کے عوام کی خدمت ہمارا سرمایہ افتخار ہے، کوہیار ڈومکی

اپنے وعدوں کے مطابق علاقے میں ترقیاتی کاموں کا جال بچھا رہے ہیں

سبی (اے این این) صوبائی وزیر صنعت و حرفت، بی این پی اتحاد کے مرکزی رہنما تمندار اقوام ڈومکی سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا ہے کہ حلقہ کے عوام کی بے لوث خدمت ان کے لیے باعث دلی سکون ہے انہوں نے کہا کہ عوام نے ہمیشہ ہر موقع پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا ہے جس کا عملی طور پر بہترین انداز میں بدلہ چکانا ہمارا فرض ہے۔ بی این پی کی ترقی خوشحا........ بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

لی عوام کا معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے کوشاں ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بی این پی اتحاد کے رہنما جنرل کونسلر میونسپل کمیٹی سبی ملک ساجد خان ہنگورئی سے گفتگو کرتے ہوئے کیا قبل ازیں ملک ساجد خان ہنگورئی نے علاقائی مسئلہ مسائل و عوامی مشکلات کے حوالے سے تفصیلی آگہی فراہم کی اس موقع پر صوبائی وزیر صنعت و حرفت تمندار اقوام ڈومکی سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا کہ نے کہا کہ حلقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات تیزی سے جاری ہیں دیہی علاقوں میں بلیک ٹاپ سڑکوں کی تعمیر، بجلی کی فراہمی میں بہتری صحت اور تعلیم کے شعبوں میں نمایاں ترقی سمیت کئی منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں جبکہ متعدد اسکیمات پر کام تیزی سے جاری ہے انہوں نے کہا کہ ہم نے عوام سے جو وعدے کیے تھے، انہیں عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے ترقیاتی منصوبوں کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں جس کی بدولت عوام کا اعتماد مزید مضبوط ہوا ہے انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ لوگ جوق در جوق بی این پی میں شامل ہو رہے ہیں جو کہ عوامی اعتماد اور ترقیاتی کارکردگی کا واضح ثبوت ہے انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ ترقی و خوشحالی کا سفر جاری رہے گا اور حلقے کے عوام کو ہر ممکن سہولت ان کی دہلیز پر پہنچانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

عوام کی خدمت میں کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہیں کرینگے، فیصل خان جمالی

حلقہ انتخاب میں متعدد ترقیاتی اسکیمات جاری ہیں اور کئی پایہ تکمیل کو پہنچ گئے ہیں

اوستہ محمد (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ حلقہ انتخاب میں مختلف اسکیمات جاری اور کئی تکمیل کو پہنچ گئے ہیں عوام کی خدمت میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال کے ہمراہ پولیس لائن کے کام اور ایم پی اے فنڈز سے مکمل ہونے وا........ بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

لے عدنان کوٹ اور اسٹیڈیم تا عمرانی پیر دیم سروس تک بلیک ٹاپ روڈ کا معائنہ کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا اور کام کو معیاری بنانے پر شاباش دی اور کہا کہ جو بھی کام ہو معیاری اور بہتر ہو سرکار بار بار ایک کام کیلئے فنڈز نہیں دے گی اسلئے بہتر اور معیاری کام ہونا انتہائی ضروری ہو اس موقع پر ایس ڈی او بی اینڈ آر عبدالرؤف ایس ڈی او بلڈنگ عاشق علی بوبڑ نے صوبائی وزیر اور ڈپٹی کمشنر کو روڈ اور پولیس لائن کے کام کے حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ پولیس لائن کا کام تیزی سے جاری ہے جبکہ ایم پی اے سردار زادہ فیصل خان کی جانب سے روڈ اسکیم کا کام مکمل ہونے سے بہت فائدہ ملے گا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 1 Dated 11 DEC 2025 Page No. 17

تعمیراتی منصوبوں میں معیار کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا، سردار زادہ فیصل جمالی

سول ویٹرنری ہسپتال کی فعالیت سے علاقے کے مال بردار طبقے کو سہولت ملے گی اور لائیو اسٹاک کے شعبے میں بہتری آئے گی، صوبائی وزیر

اوستہ محمد (آئی این پی) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال کے ہمراہ سول ویٹرنری ہسپتال کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے جاری تعمیراتی کاموں کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ایس ڈی او بلڈنگ عاشق علی بوہڑ نے صوبائی وزیر کو ہسپتال کے مختلف حصوں، تکمیل کے مراحل اور درپیش مسائل سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی نے موقع پر موجود افسران کو سختی سے ہدایت کی کہ تعمیراتی کام میں اعلیٰ معیار کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کو معیاری اور بروقت سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے اس لیے تعمیراتی کام کی رفتار اور معیار دونوں پر کوئی سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ صوبائی وزیر نے ایس ڈی او کو واضح ہدایت دی کہ ہسپتال کی عمارت کو 15 روز کے اندر مکمل کر کے محکمے کے حوالے کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سول ویٹرنری ہسپتال کی فعالیت سے علاقے کے مال بردار طبقے کو سہولت ملے گی اور لائیو اسٹاک کے شعبے میں بہتری آئے گی۔ صوبائی وزیر نے متعلقہ حکام کو مشورہ دیا کہ منصوبے کی بروقت تکمیل کے ساتھ ساتھ جدید سہولیات کی فراہمی بھی یقینی بنائی جائے۔ اس موقع پر پرابلیسن اریگیشن غلام مصطفیٰ چانڈیو، کریم بخش جویا، ڈسٹرکٹ لائیو اسٹاک آفیسر رنواز سومرو، محمد بچل سومرو سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔

بنیادی سہولیات کی فراہمی سے عوام کو ریلیف ملے گا' محمد خان لہڑی

پی بی 14 سمیت نصیر آباد کے لوگوں کی بلاتفریق خدمت کا سلسلہ جاری ہے' پارلیمانی سیکرٹری

نصیر آباد (آئی این پی) پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ نصیر آباد خصوصاً پی بی 14 کے لوگوں کی بلاتفریق خدمت ہمارا مشن ہے حلقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں دیہی علاقوں میں بلیک ٹاپ سڑکوں کی تعمیر، بجلی کی فراہمی میں بہتری، صحت اور تعلیم کے شعبوں میں نمایاں ترقی سمیت کئی منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں جبکہ متعدد اسکیمات پر کام تیزی سے جاری ہے جن کی تکمیل سے عوام کو ریلیف ملے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 1

Dated 11 DEC 2025 Page No 18

شہریوں کیلئے چار گرین

[illegible] بسیں [illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated. 11 DEC 2025 Page No. 19

ریکوڈک میں 1.25 ارب ڈالر کی امریکی سرمایہ کاری

پاک برطانیہ ترقیاتی تعاون میں نئے باب کا اعلان

ایگزم بینک نے مالی معاونت کی منظوری دیدی‘ ہزاروں افراد کو روزگار ملے گا‘ امریکی ناظم الامور نٹالی بیکر کا بیان

برطانوی وزیر مملکت کی احسن اقبال سے ملاقات‘ دونوں ملک ہنگامی موسمیاتی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ملکر کام کرینگے

اسلام آباد (فاروق اقدس) امریکا کے ایگزم بینک نے پاکستان کے لیے ایک ارب 25 کروڑ ڈالر کی نئی مالی معاونت............ (باقی صفحہ 6 نمبر 4)

اسلام آباد (فاروق اقدس/نیوز ڈیسک) برطانیہ کی بین الاقوامی ترقی کی وزیر مملکت بیرونس جینی چیپ مین............ (باقی صفحہ 6 نمبر 5)

موجودر یکوڈک منصوبے میں اہم معدنیات کی کانکنی میں مزید پیش رفت ہے اسلام آباد میں امریکی سفارتخانے کی ناظم الامور نٹالی بیکر کے مطابق ایگزم بینک آئندہ برسوں میں تقریبا دو ارب ڈالر مالیت کے کانکنی کے جدید آلات اور خدمات پاکستان کو فراہم کرے گا تا کہ ریکوڈک منصوبے کو مکمل طور پر فعال کیا جا سکے‘ اس منصوبے کے نتیجے میں امریکا میں 6 ہزار جبکہ بلوچستان میں تقریبا ساڑھے سات ہزار روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اس سے امریکی برآمد کنندگان‘ پاکستانی شراکت داروں اور مقامی کمیونٹی کو بھی فائدہ ہوگا‘ امریکی سرمایہ کاری بلوچستان میں معاشی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ کرے گی۔ اسلام آباد میں امریکی سفارتخانے کی ناظم الامور نٹالی بیکر نے اپنے وڈیو پیغام میں تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ امریکا کے ایگزم بینک نے پاکستان کے لیے ایک ارب 25 کروڑ ڈالر کی نئی مالی معاونت کی منظوری دے دی ہے جس کا مقصد بلوچستان میں موجود ریکوڈک منصوبے میں اہم معدنیات کی کانکنی کے عمل کو آگے بڑھانا ہے نٹالی بیکر کے مطابق ریکوڈک منصوبہ نہ صرف کانکنی کی صنعت کے لیے ایک ماڈل ثابت ہوگا بلکہ اس سے امریکی برآمد کنندگان‘ پاکستانی شراکت داروں اور مقامی کمیونٹی کو بھی فائدہ ہوگا‘ ان کا مزید کہنا تھا کہ ٹرمپ انتظامیہ نے اس طرح کے اقتصادی تعاون کو اپنی سفارتی حکمت عملی کا اہم حصہ بنایا ہے اور وہ اس شعبے میں پاکستان اور امریکا کے درمیان مزید شراکت داری کے خواہش مند ہیں۔

وفاقی سطح پر پاکستان کیساتھ ترقیاتی تعلقات کا نیا باب شروع کرنے کیلئے تیار ہیں۔ یہ اعلان برطانیہ کی جانب سے ایک جاری کوشش کا حصہ ہے جس کے تحت وہ ترقیاتی ڈونر (عطیہ دہندہ) سے انویسٹر (سرمایہ کار) بننے کی طرف گامزن ہے اور برطانوی مہارت کا استعمال کرتے ہوئے ممالک کو ان کے وسائل کو زیادہ سے زیادہ موثر طریقے سے استعمال کرنے میں مدد فراہم کر رہا ہے، جبکہ اپنے ملک میں بھی ترقی کو یقینی بنا رہا ہے۔ ان کا یہ دورہ ایک ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب برطانیہ پاکستان تعلقات نئی بلندیوں کو چھو چکے ہیں۔ انہوں نے وزیر اعظم شہباز شریف کے ہمراہ اپنے دورے کا آغاز ان ریگولیٹری اصلاحات کے ایک پیکیج کو شروع کرنے کے ذریعے کیا جو پاکستان میں کاروبار کے لیے ایک بہتر آپریٹنگ ماحول بنانے میں مددگار ہیں جس سے پاکستان کی مسلسل ترقی کی حمایت اور برطانیہ کے کاروبار کے لئے مستقبل کے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے وزیر تعلیم ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی کے ساتھ مل کر پاک۔ یو کے ایجوکیشن گیٹ وے کے اگلے مرحلے کا آغاز کیا۔ برٹش کونسل اور پاکستان کی ہائر ایجوکیشن کمیشن کی شراکت داری سے فراہم کردہ یہ اقدام، دونوں ممالک کے سرکردہ ماہرین تعلیم کو مشترکہ چیلنجز، بشمول موسمیاتی تبدیلی اور ترقی پر تعاون کرنے کے قابل بنائے گا۔ یہ ایک اسٹارٹ اپ فنڈ شروع کرے گا جو اختراعی تحقیق کو مارکیٹ تک لانے میں مدد کرے گا۔ اور یہ پاکستانی طلباء کے لیے برطانیہ کی یونیورسٹیوں کے کورسز کو فروغ دے گا، جس سے انہیں اپنے آبائی شہروں کو چھوڑے بغیر برطانوی یونیورسٹی میں ہنر سیکھنے کا موقع ملے گا۔ اپنے دورے میں، انہوں نے برطانیہ اور پاکستان کے درمیان تعاون کے شعبوں کو وسعت دی ہے۔ وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی مصدق ملک کے ساتھ، انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان ایک نیا گرین کمپیکٹ شروع کیا ہے۔ یہ ایک ایسا فریم ورک قائم کرنے کے لئے تیار ہے، جس کے تحت برطانیہ اور پاکستان مل کر موسمیاتی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے، فطرت کا تحفظ کرنے اور گرین انقلاب سے فائدہ اٹھانے کے لئے کام کریں گے، جبکہ عالمی موسمیاتی عزائم کو آگے بڑھائیں گے۔ برطانیہ کی وزیر برائے ترقی، بارونس چیپ مین نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان برطانیہ کے لئے ایک اہم شراکت دار ہے۔ ہم منظم جرائم اور غیر قانونی نقل مکانی کے پیچھے کارفرما عوامل سے نمٹنے کے لیے مل کر کام کرتے ہیں، جس سے ہمارے دونوں ممالک زیادہ محفوظ رہتے ہیں۔ ہمارے مضبوط دو طرفہ تجارتی تعلقات ہم دونوں کے لئے روزگار اور ترقی لاتے ہیں۔ اور ہم ایک عالمی خطرہ، موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔ ہم بحران کے وقتوں میں بھی پاکستان کے پختہ دوست ہیں، جو سیلاب کے دوران ہمارے ردعمل سے ظاہر ہوتا ہے؛ اور ہم جانتے ہیں کہ دونوں ممالک میں ترقی کو تیز کرنے کے لئے، ہمیں درپیش مسائل سے نمٹنے کے لئے شراکت داری میں مل کر کام کرنا ہوگا۔ اپنے دورے کے دوران، وزیر دو طرفہ تعلقات کے تحت برطانیہ۔ پاکستان ترقیاتی شراکت داری کی طاقت کو پہلی بار خود دیکھیں گی۔ اس میں صحت اور تعلیم پر برطانیہ کے کام کا مشاہدہ کرنا؛ ان کمیونٹیز سے ملاقات کرنا جو پچھلے سال 2.5 ملین پاکستانی عوام کو موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کے مطابق بہتر طور پر ڈھلنے میں مدد دینے کی برطانیہ کی کوششوں کے لئے اہم رہی ہیں اور برطانیہ سے تربیت یافتہ ان افسران سے ملاقات کرنا بھی شامل ہے جو ہوائی اڈوں پر انسانی اسمگلنگ کو روک رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 11 DEC 2025

Page No. 20

کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات ملتوی کرنے کی درخواست مسترد

پولنگ 28 دسمبر کو ہوگی، الیکشن کمیشن

متعلقہ حکام شفاف اور پرامن انتخابات کیلئے انتظامات کو حتمی شکل دیں، چیف الیکشن کمشنر کی سربراہی میں بنچ کا فیصلہ، شاہ محمد جتوئی کا اختلافی نوٹ

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن نے کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات ملتوی کرنے کی درخواست مسترد کرتے ہوئے شیڈول کے مطابق 28 دسمبر 2025ء کو انتخابات کرانے کا فیصلہ دیا ہے۔ بدھ کو چیف الیکشن کمشنر سلطان سکندر راجہ کی سربراہی میں الیکشن کمیشن کے پانچ رکنی بنچ نے تحریری طور پر فیصلہ جاری کیا جبکہ بنچ کے رکن شاہ محمد جتوئی نے اختلافی نوٹ لکھا جس میں انہوں نے موقف اپنایا کہ دسمبر کے مہینے میں کوئٹہ میں شدید سردی کی وجہ سے یہاں کے رہائشی دیگر اضلاع کی طرف ہجرت کر جاتے ہیں جبکہ اس کے ساتھ ساتھ صوبہ میں امن وامان کی صورتحال درست نہیں ہے، اس لئے انتخابات ملتوی کئے جائیں تاہم کمیشن کی جانب سے اکثریتی رائے سے جاری فیصلے کے مطابق الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کئے گئے 3 دسمبر کے الیکشن شیڈول کے مطابق پولنگ 28 دسمبر کو شیڈول کے مطابق ہوگی۔ الیکشن کمیشن نے تمام متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ انتخابات کے شفاف اور پرامن انعقاد کیلئے فول پروف انتظامات کو حتمی شکل دیں۔ ووٹروں، امیدواروں، عوام اور پولنگ سٹاف کی سلامتی اور تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے تمام ضروری انتظامات کئے جائیں۔ واضح رہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے الیکشن کمیشن کو 8 دسمبر کو درخواست دی گئی جس میں انہوں نے 28 دسمبر کو ہونے والے الیکشن کے شیڈول کو ملتوی کرنے کی درخواست کی گئی۔

عدالتی افسران کے تبادلے، ناصر یوسفزئی رجسٹرار بلوچستان ہائیکورٹ تعینات

چیف جسٹس کی منظوری سے نوٹیفکیشن جاری، عبدالقیوم لہڑی ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج بارکھان ہوگئے

کوئٹہ (غ ن) بلوچستان ہائی کورٹ نے عدالتی افسران کے تبادلوں سے متعلق اہم نوٹیفکیشن جاری کردیا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ کی منظوری سے مختلف اضلاع میں تعینات سیشن ججز کے تبادلے فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے۔ اعلامیہ کے مطابق ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج کچلاک ناصر خان یوسفزئی کو رجسٹرار (B-22) بلوچستان ہائی کورٹ تعینات کر دیا گیا جبکہ رجسٹرار بلوچستان ہائیکورٹ عبدالقیوم لہڑی کا تبادلہ کرکے انہیں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج بارکھان تعینات کردیا گیا ہے۔ اسی طرح ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج خاران ظفر اللہ بازئی کو تبدیل کرکے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج سریاب تعینات کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج سریاب عنایت اللہ کاکڑ کو تبدیل کرکے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج خاران تعینات کیا گیا اور ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج بارکھان محمد علی کاکڑ کو تبدیل کرکے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج اوتھل تعینات کردیا گیا۔ اعلامیہ کے مطابق ایکٹنگ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج اوتھل ظہور احمد لانگو کو تبدیل کرکے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج اوتھل تعینات کیا گیا۔ اس کے علاوہ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج کچلاک کی عدالت کا اضافی چارج ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج کوئٹہ کے سپرد کیا گیا ہے۔

حکومت سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے جامع اصلاحات کررہی ہے، بلال کاکڑ

بوستان اکنامک زون میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی اولین ترجیح ہے، ایوب مریانی سے گفتگو

کوئٹہ (غ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ سے کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے صدر محمد ایوب مریانی اور رکن حاجی یوسف بازئی نے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات میں بوستان اسپیشل اکنامک زون میں صنعتی منصوبوں کی پیش رفت، نئے سرمایہ کاری مواقع اور بلوچستان بھر میں کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے مشترکہ حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان ملک کا وہ واحد خطہ ہے جہاں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع، قدرتی وسائل اور خطے کے سرمایہ کاروں کے لیے بے شمار امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سرمایہ کاروں کو سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے جامع اصلاحات کر رہی ہے اور سرمایہ کاری بورڈ اس سلسلے میں ون ونڈو سروس، کاروبار میں آسانی اور تیز رفتار فائل پراسیسنگ جیسے اقدامات پر عمل درآمد کو یقینی بنا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بوستان اسپیشل اکنامک زون میں بجلی، گیس، پانی اور سیکورٹی سہولیات کی فراہمی اور بنیادی ڈھانچے کی تیز رفتار ترقی بورڈ کی اولین ترجیح ہے، تاکہ مقامی اور بیرونی سرمایہ کاروں کو عملی طور پر بہترین صنعتی ماحول فراہم کیا جاسکے۔

لیویز افسران کو ترقی دیکر پولیس میں ضم کرنا غیر قانونی ہے، سینئر پولیس افسران

اقدام کو ہائی کورٹ بلوچستان میں چیلنج کیا جائے گا، آئی جی پولیس سے اپ گریڈیشن روکنے کی اپیل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان پولیس کے سینئر انسپکٹرز نے حکومت بلوچستان کی جانب سے لیویز افسران کو غیر قانونی طور پر اپ گریڈ کرکے پولیس میں ضم کرنے پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ لیویز افسران کو غیر قانونی پروموشن دے کر پولیس میں ضم کرنا سروس رولز کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ اس غیر قانونی اقدام کو ہائی کورٹ بلوچستان میں چیلنج کیا جائے گا۔ انسپکٹرز نے کہا کہ خلاف قانون احتجاج کرنے والے لیویز افسران کو سزا دینے کے بجائے غیر قانونی پروموشن دی جارہی ہے۔ انہوں نے آئی جی پولیس سے اپیل کی ہے کہ بلوچستان پولیس کے افسران کی قربانیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے لیویز فورس کے افسران کی غیر قانونی پروموشن اور اپ گریڈیشن کو روکا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کی ترقی نوجوانوں کے مثبت کردار سے منسلک ہے، کمانڈر 12 کور

صوبے کے نوجوان بے پناہ صلاحیتوں کے مالک، تعلیم، ہنر اور روشن مستقبل کیلئے ہر ممکن مواقع فراہم کررہے ہیں

نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنے کیلئے مختلف پروگرامز جاری ہیں، لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان

کوئٹہ (یو این اے) یونیورسٹی آف بلوچستان میں کمانڈر 12 کور بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے اساتذہ اور طلبا کے ساتھ خصوصی نشست کی۔ اس موقع پر بلوچستان کی مجموعی صورتحال، صوبے کی ترقی کے امکانات، امن وامان کی بہتری، نوجوانوں کے کردار اور مستقبل کے چیلنجز کے حوالے......

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

سے نہایت جامع اور کھلے انداز میں گفتگو کی گئی۔ نشست کے دوران طلبا نے کمانڈر 12 کور سے مختلف اہم موضوعات جیسے تعلیم، روزگار، امن و امان، نوجوانوں کی قومی ذمہ داریاں اور ریاستی سطح پر جاری ترقیاتی اقدامات سے متعلق سوالات کئے جن کے مدلل، واضح اور تسلی بخش جوابات دیے گئے۔

کمانڈر 12 کور نے نوجوانوں پر زور دیا کہ بلوچستان کی ترقی، پاکستان کی مضبوطی اور معاشرتی استحکام براہ راست نوجوانوں کی مثبت سوچ، محنت اور نظم وضبط سے جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان بے پناہ قابلیت رکھتے ہیں اور پاک فوج سمیت ریاستی ادارے ان کی تعلیم، ہنرمندی اور روشن مستقبل کے لیے ہر ممکن مواقع فراہم کررہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے مختلف پروگرامز، کیریئر گائیڈنس سیشنز، اسکل ٹریننگ اور ترقیاتی منصوبے جاری ہیں۔

شفاف اور پرامن بلدیاتی انتخابات کا انعقاد قومی ذمہ داری ہے، ڈی سی کوئٹہ

تمام ریٹرننگ آفیسران متعلقہ پولنگ اسٹیشنز کا معائنہ کر کے سہولیات کی دستیابی یقینی بنائیں

کوئٹہ (آن لائن) ضلعی انتظامیہ اور الیکشن کمیشن کی جانب سے بلدیاتی انتخابات 2025 کی تیاریاں حتمی مراحل میں داخل ہوگئیں۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا جس میں تمام ریٹرننگ آفیسران، ضلعی الیکشن کمشنر اور پولیس حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں 28 دسمبر کو ہونے والے بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے تفصیلی بری.........

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

فنگ دی گئی۔ اجلاس کے دوران پولنگ اسٹیشنز، پولنگ بوتھ، حساس پولنگ اسٹیشنز اور ان کی سکیورٹی سے متعلق جامع حکمت عملی پر غور کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے تمام ریٹرننگ آفیسران کو ہدایات جاری کیں کہ تمام پولنگ اسٹیشنز کا مکمل معائنہ کیا جائے۔ وہاں بجلی، پانی، روشنی اور دیگر ضروری سہولیات کی فوری فراہمی یقینی بنائی جائے۔ تمام پولنگ اسٹیشنز کو مناسب سکیورٹی جبکہ حساس پولنگ اسٹیشنز کو فول پروف سکیورٹی فراہم کی جائے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صاف، شفاف اور پرامن الیکشن کا انعقاد ایک اہم قومی ذمہ داری ہے۔ ضلعی انتظامیہ اور تمام متعلقہ ادارے حکومت کی ہدایات کے مطابق پرامن ماحول میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح متحرک اور کوشاں ہیں۔

پولنگ اسٹیشنز میں سہولیات کی فوری فراہمی یقینی بنائی جائے، ڈی سی کوئٹہ

اجلاس میں بلدیاتی انتخابات کے انتظامات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) بلدیاتی الیکشن کے حوالے سے اہم اجلاس، صاف، شفاف اور پرامن انتخابات کے بھرپور اقدامات، ضلعی انتظامیہ اور الیکشن کمیشن کی جانب سے بلدیاتی انتخابات کی تیاریاں حتمی مراحل میں داخل ہوگئیں۔ اس سلسلے میں ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر/ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں تمام ریٹرننگ آفیسران، ضلعی الیکشن کمشنر اور پولیس حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں 28 دسمبر کو ہونے والے بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کے دوران پولنگ اسٹیشنز، پولنگ بوتھ، حساس پولنگ اسٹیشنز اور ان کی سکیورٹی سے متعلق جامع حکمت عملی پر غور کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے تمام ریٹرننگ آفیسران کو ہدایات جاری کیں کہ تمام پولنگ اسٹیشنز کا دورہ کرکے وہاں بجلی، پانی، روشنی اور دیگر ضروری سہولیات کی فوری فراہمی یقینی بنائی جائے۔ تمام پولنگ اسٹیشنز کو مناسب سکیورٹی جبکہ حساس پولنگ اسٹیشنز کو فول پروف سکیورٹی فراہم کی جائے۔ ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر/ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا "صاف، شفاف اور پرامن الیکشن کا انعقاد ایک اہم قومی ذمہ داری ہے۔ ضلعی انتظامیہ اور تمام متعلقہ ادارے حکومت کی ہدایات کے مطابق پرامن ماحول میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح متحرک اور کوشاں ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 11 DEC 2025 Page No. 21

انسدادِ دہشت گردی قوانین کی تقویت ضروری ہے، حمزہ شفقات

قیام امن کیلئے مضبوط قانونی فریم ورک ناگزیر ہو چکا ہے، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ

کوئٹہ (آن لائن) انسداد دہشت گردی ترمیمی ایکٹ 2025 کے مجوزہ ڈرافٹ رولز کے حوالے سے محکمہ داخلہ کے زیر اہتمام ایک اہم اجلاس ہوا جس کی صدارت ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات نے کی۔ اجلاس میں محکمہ داخلہ، پولیس، سی ٹی ڈی، پراسیکیوشن ڈیپارٹمنٹ، قانون و پارلیمانی امور، سیکورٹی اداروں اور متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں مجوزہ رولز پر شق وار اور موجودہ انسداد دہشت گردی کے قانونی ڈ......... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

ڈھانچے کو مزید موثر بنانے کے لیے مختلف اہم نکات پر غور کیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ترمیمی رولز کا مقصد تفتیشی عمل، پراسیکیوشن، انٹیلی جنس کوآرڈی نیشن اور آپریشنل طریقہ کار کو جدید ضروریات کے مطابق ہم آہنگ کرنا ہے تاکہ دہشتگردی کے بدلتے ہوئے چیلنجز کا موثر طریقے سے مقابلہ کیا جا سکے۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہوم محمد حمزہ شفقات نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے مضبوط قانونی فریم ورک ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسداد دہشت گردی کے قوانین کو تقویت دینا وقت کی اہم ضرورت ہے اور مجوزہ رولز اس سلسلے میں اہم سنگ میل ثابت ہوں گے۔ اجلاس کے دوران مختلف محکموں نے اپنی سفارشات پیش کیں

صوبے بھر میں غیر قانونی فیول پمپس کیخلاف کارروائیوں کا فیصلہ

فیصلہ محکمہ دھماکہ خیز مواد، وزارت پیٹرولیم، کسٹم اور محکمہ داخلہ کے مشترکہ اجلاس میں کیا گیا

غیر قانونی فیول پمپس سے سرکاری محصولات کو نقصان پہنچ رہا ہے اور سیکیورٹی مسئلہ بھی ہے

کوئٹہ (آن لائن) صوبے میں غیر قانونی فیول پمپس کے پھیلاؤ اور اس سے پیدا ہونے والے سیکیورٹی ومعاشی خطرات کے پیش نظر محکمہ دھماکہ خیز مواد، وزارت پٹرولیم، کسٹم اور محکمہ داخلہ کا ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات نے کی۔ اجلاس میں متعلقہ محکموں کے آفسران نے شرکت کی او......... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

ر موجودہ صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اجلاس میں بریفنگ دی گئی کہ صوبے کے مختلف اضلاع میں غیر قانونی پٹرول اور ڈیزل کی فروخت کے باعث نہ صرف سرکاری محصولات کو نقصان پہنچ رہا ہے بلکہ اس غیر منظم کاروبار سے صوبے میں حادثات اور سیکیورٹی خدشات میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ محکمہ دھماکہ خیز مواد ایکسپلوسوز نے بتایا کہ بعض مقامات پر غیر معیاری اور غیر قانونی اسٹوریج کے باعث عوام کی جان و مال کو شدید خطرات لاحق ہیں۔ اس سلسلے میں اجلاس نے اتفاق رائے سے فیصلہ کیا کہ تمام ڈپٹی کمشنرز اور اسسٹنٹ کمشنرز فوری طور پر اپنے اپنے متعلقہ علاقوں میں موجود غیر قانونی فیول پمپس، غیر رجسٹرڈ فروخت مراکز اور ذخیرہ گاہوں کے خلاف موثر کارروائی شروع کریں۔

آئی جی ایف سی کا ژوب بازار کا دورہ، شہریوں سے ملاقات

دکانداروں سے انکے مسائل سنے، عوام نے قیام امن کی کاوشوں کو سراہا

ژوب (بیورو رپورٹ) آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) نے ژوب بازار کا اچانک دورہ کیا مقامی شہریوں اور دکانداروں سے غیر رسمی ملاقات کی انہوں...... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

نے دورے کے دوران سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا ژوب بازار میں مقامی شہریوں کے ساتھ گھل مل گئے اور دکانداروں سے ان کے مسائل سنے۔ عوام نے پاک فوج اور ایف سی بلوچستان کی امن و استحکام کے لیے کی جانے والی کاوشوں کو سراہا۔ لوگوں نے آئی جی ایف سی کو اپنے درمیان پا کر خوشی کا اظہار کیا۔ یہ دورہ عوام کے ساتھ قریبی تعلق اور بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے عزم کی عملی مثال ہے۔

ٹرانسپورٹرز کی ہڑتال تیسرے روز بھی جاری رہی

جب تک مطالبات تسلیم نہیں ہوتے ہڑتال جاری رہے گی، ترجمان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے ترجمان کے مطابق تیسرے روز بھی مکمل ہڑتال جاری ہے پارکنگوں میں جگہ کم پڑ گئی ہے ٹرانسپورٹرز نے گاڑیوں کو مختلف پارکنگوں اور گھروں میں رضا کارانہ طور پر کھڑی کر دی ہے آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹرز کی ہڑتال کے باعث بلوچستان میں اشیائے خورد و نوش سبزی فروٹ ادویات کی کے باعث پورے ملک میں مہنگائی کا طوفان آئے گا اور اشیا خورد و نوش کی قیمتیں آسمان سے باتیں......... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

کرنے لگے گی ٹرانسپورٹرز کے مطالبات جلد سے جلد تسلیم کیے جائیں بصورت دیگر آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹرز کی ہڑتال مزید شدت اختیار کرے گی اور یہ ہڑتال غیر معینہ مدت کے لیے اعلان شدہ ہے جب تک ٹرانسپورٹرز کے مطالبات نہیں مانے جاتے تب تک یہ ہڑتال جاری رہے گا۔

Century Express Quetta

عدالتی افسران کے تقرر و تبادلے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ نے عدالتی افسران کے تبادلوں سے متعلق اہم نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ کی منظوری سے مختلف اضلاع میں تعینات سیشن ججز کے تبادلے فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے۔ اعلامیہ کے مطابق ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج کچلاک ناصر خان یوسفزئی کو رجسٹرار (B-22) بلوچستان ہائی کورٹ تعینات کر دیا گیا جبکہ رجسٹرار بلوچستان ہائیکورٹ عبدالقیوم لہڑی کا تبادلہ کر کے انہیں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج بارکھان تعینات کر دیا گیا۔ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج خاران ظفر اللہ بازئی کو تبدیل کر کے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج خاران تعینات کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج سریاب عنایت اللہ کاکڑ کو تبدیل کر کے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج خاران (باقی صفحہ 5 نمبر 44)

تعینات کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج بارکھان محمد علی کاکڑ کو تبدیل کر کے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج اوتھل تعینات کر دیا گیا۔ اعلامیہ کے مطابق ایکٹنگ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج اوتھل ظہور احمد لانگو کو تبدیل کر کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج اوتھل تعینات کیا گیا۔ اس کے علاوہ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج کچلاک کی عدالت کا اضافی چارج ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج کوئٹہ کے سپرد کیا گیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bulet No. 2

Dated 11 DEC 2025 Page No. 02

صوبے میں قیام امن کیلئے مضبوط فریم ورک ناگزیر ہے، ایڈیشنل چیف سیکرٹری

انسداد دہشت گردی کے قوانین کو تقویت دینا وقت کی ضرورت ہے، حمزہ شفقات کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) انسداد دہشت گردی (بلوچستان) ایکٹ 2025 کے مجوزہ ڈرافٹ رولز کے حوالے سے محکمہ داخلہ کے زیر اہتمام ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات نے کی۔ اجلاس میں محکمہ داخلہ، پولیس، سی ٹی ڈی، پراسیکیوشن، لیویز، (بقیہ نمبر 59 صفحہ 5 پر)

قانون و پارلیمانی امور، سیکیورٹی اداروں اور متعلقہ محکموں کے حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں مجوزہ رولز کا شق وار جائزہ لیا گیا اور مجوزہ انسداد دہشت گردی کے قانونی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے مختلف اہم نکات پر غور کیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ان رولز کا مقصد تفتیشی عمل، پراسیکیوشن، عدالتی عمل، اداروں کے درمیان رابطے اور آپریشنل طریقہ کار کو جدید ضروریات کے مطابق ہم آہنگ کرنا ہے تاکہ دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے چیلنجز کا مؤثر طریقے سے مقابلہ کیا جا سکے۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے مضبوط قانونی فریم ورک ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسداد دہشت گردی کے قوانین کو تقویت دینا وقت کی اہم ضرورت ہے اور مجوزہ رولز اس سلسلے میں اہم سنگ میل ثابت ہوں گے۔ اجلاس کے دوران مختلف محکموں نے اپنی سفارشات پیش کیں۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ اپنی تحریری تجاویز جلد از جلد محکمہ داخلہ کو فراہم کریں تاکہ رولز کو حتمی شکل دے کر آئینی طریقہ کار کے مطابق منظوری کے لیے آگے بھیجا جا سکے۔ شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مربوط حکمت عملی، بہتر قانون سازی اور مضبوط تعاون کے ذریعے صوبے میں دہشت گردی کی روک تھام کے عمل کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated 11 DEC 2025 Page No. 23

گوادر کے عوام کے مسائل کا حل اولین ترجیحات میں شامل ہے

مولانا ہدایت الرحمٰن

امیر جے آئی بلوچستان نے گوادر کا حل ۔۔۔ آنے والے پانی کے ریلے سے آبادی کو بچانے کے ۔۔۔ سسٹم کا جائزہ ۔۔۔

[illegible]

گوادر (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کا دورہ ۔۔۔ [illegible]

بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

[illegible]

جیل میں قید کسی بھی شخص سے ملاقات اسکے اہل خانہ کا قانونی حق ہے

مولانا عبدالواسع، عبدالقہار ودان

حکومت سیاسی محاذ آرائی ختم کر کے آئینی حقوق کا احترام کرے اور سب کے ساتھ منصفانہ رویہ اپنائے، مولانا عبدالواسع، عبدالقہار ودان

عوام، پارلیمنٹیرینز اور اپوزیشن رہنماؤں پر تشدد آمریت کی علامت ہے، موجودہ حکومت کا رویہ جمہوری اقدار سے منافی ہے ۔۔۔

کوئٹہ (اے این این) سیاسی و مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ اڈیالہ جیل کے سامنے پاکستان تحریک انصاف کے دھرنے پر انتظامیہ کی جانب سے واٹر کینن کا استعمال اور ان پر تشدد، موجودہ حکومت کی بدحالی کا منہ بولتا ثبوت ہے جمہوری ادوار میں ہر شخص کو یہ آئینی و قانونی حق حاصل ہے کہ وہ احتجاج کریں اور اپنے لیڈر کی رہائی کے لیے جدوجہد کریں لیکن نہ جانے حکومت ملک کو کس طرف لے جا رہی ہے ایسے ہتھکنڈوں اور عوام کو احتجاج سے روکنے کی پالیسی پر گامزن ہے اس طرح کے اقدامات جمہوری اقدار کی نفی ہیں ۔۔۔ مطالبہ کر ۔۔۔

بقیہ 72 صفحہ نمبر 7 پر

تے ہیں کہ جن لوگوں نے یہ کارروائی کی یا حکم دیا ان کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے۔ جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر، سینیٹر مولانا عبدالواسع، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، جماعت اسلامی کے صوبائی امیر و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن اور پاکستان تحریک انصاف کے صوبائی صدر داؤد شاہ کاکڑ نے مشترکہ بیان جاری کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ جیل میں قید کسی بھی شخص سے ملاقات اس کے اہل خانہ کا آئینی و قانونی حق ہے، یہ ملاقات کے ادارے سلب کرنا بنیادی انسانی حقوق کے منافی ہے۔ پارلیمنٹیرینز اور اپوزیشن رہنماؤں پر تشدد آمریت کی علامت ہے، جبکہ موجودہ حکومتی رویہ جمہوری اقدار کا مذاق اڑانے کے مترادف ہے انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کا احترام مشرقی اور اسلامی روایات کا حصہ ہے، مگر گزشتہ رات خواتین پر ہونے والے تشدد نے آمریت کے سابقہ واقعات کی یاد تازہ کر دی ہے انہوں نے کہا کہ ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال انتشار اور ٹکراؤ کی طرف بڑھ رہی ہے، جبکہ ملکی معیشت اور حالات اس قسم کی کشیدگی کے ہرگز متحمل نہیں ہو سکتے انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ سیاسی محاذ آرائی ختم کر کے آئینی حقوق کا احترام کیا جائے اور عوام، اپوزیشن رہنماؤں کے ساتھ منصفانہ رویہ اپنایا جائے۔

بلوچستان میں انسانی حقوق کی مسلسل پامالی ہو رہی ہے

لشکری رئیسانی

جن اداروں کی ذمہ داری لوگوں کو انصاف فراہم کرنا ہے وہاں بھی افراد نے اپنے ذاتی مفادات کو ترجیح دی ہے، مذاکرے سے خطاب

انسانی حقوق کے عالمی ادارے بھی اپنے اپنے ملکی مفادات کی پالیسی کے تحت یہاں ہونے والے غیر انسانی و غیر قانونی جبر پر خاموش ہیں

کوئٹہ (پ ر) سینئر سیاست دان و سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ قومی وطن بلوچستان میں انسانی حقوق کی مسلسل پامالی ہو رہی ہے، لوگوں کے اجتماعی و انفرادی ووٹ کے حق کو جعلی جمہوریت کے تحت سلب کیا گیا، افراتفری، جبر و ناانصافیوں سے نکلنے کیلئے اس سرزمین کے لوگ ایک قومی ایجنڈے کے نکات کا تعین کریں۔ یہ بات انہوں نے انسانی حقوق کے عالمی دن کی مناسبت سے منعقدہ مذاکرے سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے مزید کہا کہ اقوام متحدہ کے میثاق کونسل کے ۔۔۔

بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

تحت انسانی حقوق کے تحفظ کے چارٹر کا اعلان ہوا اور ملکی آئین کے ابتدائی نکات میں بھی انسانی حقوق کو تحفظ حاصل ہے مگر افسوس ہمارے قومی وطن بلوچستان میں انسانی حقوق کی مسلسل پامالی ہو رہی ہے، یہاں عوام کے جان و مال کے تحفظ کی بجائے گمنام قبرستانوں کی ایک بہت بڑی داستان ہے لوگ آج بھی لاپتہ ہیں، صوبے کے لوگوں کے اجتماعی و انفرادی ووٹ کے حق کو بھی جعلی جمہوریت کے تحت سلب کیا گیا ہے، مایوسی کا عالم یہ ہے کہ انسانی حقوق کے عالمی ادارے بھی اپنے اپنے ملکی مفادات کی پالیسی کے تحت غیر انسانی و غیر قانونی جبر پر خاموش ہیں اور جن اداروں کی ذمہ داری لوگوں کو انصاف فراہم کرنا ہے وہاں بھی افراد نے اپنے ذاتی مفادات کو ترجیح دی ہے۔ انہوں نے انسانی حقوق کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں کہا کہ بلوچستان میں ایک پالیسی کے تحت افراتفری پیدا کی گئی ہے اس افراتفری، جبر و ناانصافیوں سے نکلنے کیلئے اس سرزمین کے لوگ ایک قومی ایجنڈے کے نکات کا تعین کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 11 DEC 2025 Page No. 24

دہکتے انگاروں پر بیگناہی ثابت کرنیکا کیس، وزیراعلیٰ کے حکم پر 6 ملزمان گرفتار

ایک دکاندار نے بیس ہزار روپے کی مبینہ چوری کے الزام میں چھ افراد پر شک ظاہر کیا تھا

مقامی سطح پر جرگے نے غیر قانونی طور پر مشتبہ افراد کو دہکتے انگاروں پر چلانے کا فیصلہ کیا

کوئٹہ (ث ن) بلوچستان کے ضلع موسیٰ خیل میں چوری کے شبے میں مقامی افراد کو دہکتے انگاروں پر چلانے کے المناک اور انسانیت سوز واقعہ پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ملوث ملزمان کی فوری گرفتاری اور قانونی کارروائی کا حکم دے دیا ہے جس پر ضلعی انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے چھ مرکزی ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے جبکہ مزید دو ملزمان کی نشاندہی مکمل کرلی گئی ہے جنہیں جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ کا کہنا ہے کہ کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور ایسے غیر انسانی اقدامات کے خلاف ریاستی رٹ کو یقینی بنایا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل رزاق خان خلجی نے واقعے کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ گلہ جان نامی ایک دکاندار نے بیس ہزار روپے کی مبینہ چوری کے الزام میں چھ افراد پر شک ظاہر کیا تھا جس کے بعد مقامی سطح پر ایک چھوٹے سے جرگے نے غیر قانونی طور پر مشتبہ افراد کو دہکتے انگاروں پر چلانے کا فیصلہ کیا ابتدائی تحقیقات کے مطابق غلام محمد نامی شخص نے اس رسم کے لیے دہکتا "الاؤ" تیار کیا۔ ڈپٹی کمشنر کے مطابق تمام ملوث عناصر کے خلاف قانونی کارروائی کا باضابطہ آغاز کردیا گیا ہے۔

قلات: دو بھائیوں کے گلے کاٹنے کی کوشش، دونوں شدید زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قلات کے علاقے دشت مغلوئی میں نامعلوم افراد کی جانب سے دو بھائیوں کے گلے کاٹنے کی کوشش کی اور شدید زخمی حالت میں چھوڑ کر فرار ہو گئے پولیس کے مطابق قلات کے علاقے دشت مغلوئی کے رہائشی دو بھائی علی اکبر اور عبدالمنان ولد فیض محمد پر گزشتہ روز نامعلوم افراد نے حملہ کرتے ہوئے ان کے گلے کاٹنے کی کوشش کی تاہم شدید زخمی حالت میں چھوڑ کر فرار ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا جہاں ڈاکٹرز نے فوری طبی امداد فراہم کر کے دونوں بھائیوں کی زندگیاں بچالیں پولیس نے بتایا کہ واقعہ دشمنی کے باعث پیش آیا تاہم ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

ڈیرہ بگٹی: گھر میں گھس کر فائرنگ، ایک شخص ہلاک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈیرہ بگٹی کے علاقے جوری میں امام بخش کے گھر میں گزشتہ روز نامعلوم افراد نے گھس کر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا اطلاع ملنے پر لیویز نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی گئی۔

بیلہ: پولیس کی کارروائیاں، مسروقہ سامان برآمد، ملزمان گرفتار

اسامہ حبیب اور رحمت اللہ سے کھاد بیٹریاں اور سعید نور جمالی سے بکرا برآمد کرلیا گیا

بیلہ (نامہ نگار) ایس ایس پی لسبیلہ عاطف امیر کی ہدایت پر پولیس نے کارروائیاں کرتے ہوئے تین ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے لاکھوں روپے مالیت کا چوری شدہ سامان برآمد کرلیا تفصیلات کے مطابق ڈی ایس پی اوتھل حاصل خان لہڑی کی زیر نگرانی ایس ایچ او اوتھل یار محمد کمانڈو، سی آئی اے انچارج اوتھل/لیاری محمد ہاشم رونجھو اور سی آئی اے انچارج بیلہ/لاکھڑا عبدالحکیم نے کھیر گوالائی کے مقام پر چھاپہ مار کر اوتھل تھانے کو مطلوب دو ملزمان اسامہ حبیب اور رحمت اللہ محمد شہی ساکنان کھیر گوالائی کو گرفتار کرکے ان سے انتالیس بوری یوریا کھاد اور تین استعمال شدہ بیٹریاں برآمد کیں اور واردات میں استعمال ہونے والی سوزوکی گاڑی بھی قبضے میں لے لی پولیس کے مطابق ملزمان چلتی گاڑیوں سے سامان اتارتے تھے دوسری کارروائی میں اوتھل پولیس نے لوہی دریجی کے رہائشی مطلوب ملزم سعید نور جمالی کو گرفتار کرکے اس کے قبضے سے ہزاروں روپے مالیت کا چوری شدہ بکرا برآمد کرلیا گرفتار تینوں ملزمان سے مزید تفتیش کا عمل جاری ہے۔

تربت میں فائرنگ، بی سی اہلکار جاں بحق

تربت (نامہ نگار) تربت کے نواحی علاقے کوشقلات علی آباد میں مسلح افراد نے بی سی اہلکار نواز کو فائرنگ کرکے شہید کردیا۔ واردات کی وجہ معلوم نہ ہوسکی۔

گلستان، 2 افراد کی لاشیں برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قلعہ عبداللہ کے علاقے گلستان عبدالرحمن زئی میں انتظامیہ نے دو نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد کرلی ہیں جنہیں عبدالرحمن زئی ہسپتال پہنچایا گیا۔ متعلقہ انتظامیہ نے اس سلسلے میں مزید تفتیش شروع کردی ہے۔

ٹریفک پولیس کا تجاوزات کے خلاف آپریشن

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ٹریفک پولیس کے ترجمان ڈی ایس پی سیف اللہ درانی نے کہا ہے کہ ٹریفک پولیس سٹی سرکل نے ایس ایس پی ٹریفک ڈاکٹر سمیع ملک کی ہدایت پر میزان چوک، بادام گلی، فاطمہ جناح روڈ، مسجد روڈ، لیاقت بازار اور آرٹ اسکول روڈ سمیت اہم مقامات پر تجاوزات کے خلاف آپریشن کرتے ہوئے تجاوزات کا مکمل خاتمہ کرتے ہوئے سامان قبضے میں لے لیا ترجمان نے کہا ہے ٹریفک پولیس نے ٹریفک روانی تجاوزات کے مکمل خاتمے کا عزم کر رکھا ہے کارروائیاں روزانہ کی بنیاد پر جاری رہیں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 11 DEC 2025 Page No. 05

سرکی روڈ اسماعیل کالونی کے مکین بجلی و گیس کی بندش سے پریشان

بنیادی سہولیات میسر نہ ہونے سے معمولات زندگی متاثر ہو رہے ہیں، اہل علاقہ

گلی محلوں میں چوری کی وارداتیں بڑھ گئیں، پولیس گشت میں اضافے کا مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) سرکی روڈ اسماعیل کالونی گلی نمبر 3 کے مکین بجلی اور گیس کی لوڈ شیڈنگ سے پریشان۔ سردی میں مشکلات بڑھ گئیں۔ علاقہ مکینوں عبدالرسول، محمد نعیم، یاسر، حاجی عبدالحق، ابراہیم، یونس ودیگر کے مطابق سردی کے موسم میں گیس پریشر کی کمی سے معمولات زندگی بری طرح متاثر جبکہ رات کے اوقات میں بجلی نہ ہونے کے باعث اندھیرے کی وجہ سے گلی محلوں میں چور سرگرم۔ آئے روز موٹر سائیکل سمیت قیمتی اشیاء کا چوری ہونا معمول بن چکا ہے۔ انہوں نے گیس بجلی کے حکام سے بنیادی سہولت کی فراہمی اور آئی جی پولیس سے علاقے میں پولیس گشت بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

ناقص منصوبہ بندی کے باعث ماہی گیری کے ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر

قومی اور ریاستی سطح پر بلیو اکانومی کے اقدامات کے تحت اہم مختص کیے جانے کے باوجود بہت سی اسکیمیں ابتدائی مراحل میں پھنسی ہوئی ہیں، رپورٹ

کراچی (آئی این پی) ماہی پروری کی متعدد ترقیاتی اسکیموں پر عمل درآمد میں تاخیر نے ساحلی برادریوں اور صنعت کے اسٹیک ہولڈرز میں تشویش پیدا کر دی ہے کیونکہ منصوبہ بندی کی کمزوریاں اور ہم آہنگی کے خلا اس شعبے کو جدید بنانے کے منصوبوں میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔ قومی اور ریاستی سطح پر بلیو اکانومی کے اقدامات کے تحت اہم مختص کیے جانے کے باوجود بہت سی اسکیمیں ابتدائی مراحل میں پھنسی ہوئی ہیں جو اس بات کی عکاسی کرتی ہیں کہ حکام پروجیکٹ کی تشکیل اور فیلڈ لیول کی تیاری میں "ساختی کمزوریوں" کو بیان کرتے ہیں۔ حکام کے مطابق پراجیکٹس کو تعمیر شروع ہونے سے پہلے ہی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ فزیبلٹی اسٹڈیز اکثر پرانے، نامکمل یا زمینی حقائق جیسے زمین کی دستیابی، ماحولیاتی رکاوٹیں اور موجودہ کمیونٹی کے استعمال کے نمونوں سے منقطع ہوتے ہیں۔ نتیجتاً، ٹینڈرز ملتوی کر دیے جاتے ہیں، متعدد بار نظرثانی کی جاتی ہے یا اہل ٹھیکیداروں کو متوجہ کرنے میں ناکام رہتی ہیں۔ عمل درآمد کی ٹائم لائنز میں مہینوں، اور بعض اوقات سال کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ ماہی گیری کے محکمے کے ایک اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ بلدیاتی اداروں کی طرف سے پیش کردہ تجاویز اکثر "زیادہ سے زیادہ وعدے اور کم تشخیص" کرتی ہیں۔ انہوں نے ایسے معاملات کا حوالہ دیا جہاں مچھلیوں کے اترنے کے مراکز سمندری تغیرات پر غور کیے بغیر ڈیزائن کیے گئے تھے یا مسلسل بجلی کی فراہمی کی تصدیق کیے بغیر تجویز کردہ کولڈ اسٹوریج کی سہولیات ہیں۔ جب ہم تفصیلی جانچ پڑتال شروع کرتے ہیں تو کوتاہیاں سامنے آتی ہیں جو دوبارہ ڈیزائن کرنے پر مجبور ہوتی ہیں۔ اس سے فاسٹ ٹریک فنڈنگ کے مقصد کو نقصان پہنچتا ہے۔ اسٹیک ہولڈرز نے کہا کہ یہ تاخیر براہ راست چھوٹے پیمانے پر ماہی گیری کی کمیونٹیز کو متاثر کرتی ہے جو آمدنی کو بہتر بنانے کے لیے اپ گریڈ شدہ انفراسٹرکچر پر انحصار کرتی ہیں۔ کئی اضلاع میں ماہی گیروں کے کوآپریٹیو نے رپورٹ کیا ہے کہ بندرگاہ میں بہتری کا وعدہ کیا گیا ہے جیسے ڈریجنگ، نیلامی ہال، صفائی کی سہولیات اور بریک واٹر کو مضبوط بنانا ہے لیکن یہ سنگ بنیاد کی متعدد تقریبات کے بعد بھی نامکمل ہیں۔ کچھ علاقوں میں کام کے ابتدائی مراحل کے دوران بنائے گئے عارضی پناہ گاہیں طویل عرصے تک غیر فعالیت کی وجہ سے خراب ہو گئی ہیں، جس سے حفاظتی خطرات اور مالی نقصانات پیدا ہو رہے ہیں۔ ماحولیاتی منظوری ایک اور بڑی رکاوٹ ہے۔ کوسٹل ریگولیشن کے اصولوں کے لیے سخت تشخیص کی ضرورت ہوتی ہے، پھر بھی منصوبہ ساز اکثر عمومی تجاویز پیش کرتے ہیں جو مقامی ماحولیاتی اثرات کو مناسب طریقے سے حل کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔

قلات، فاروقیہ ٹاؤن کے مکین پانی کی بوند بوند کو ترسنے لگے

قلات (نمائندہ انتخاب) قلات کے محلہ کنارہ رود و فاروقیہ ٹاؤن کے مکین ایک مہینے سے پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں، محلے کے مکین مہنگائی کے اس دور میں مہنگے داموں ٹینکرز کے ذریعے پانی خریدنے پر مجبور ہیں، ڈپٹی کمشنر قلات اور ایکسین پی ایچ ای فوری نوٹس لیکر پانی کا مسئلہ ترجیحی بنیادوں پر حل کرے، علاقہ مکینوں کی اپیل، تفصیلات کے مطابق قلات کے گلی کنارہ رود، فاروقیہ ٹاؤن و آس پاس کے مکینوں نے کہا ہیکہ گزشتہ ایک مہینے سے گلی فاروقیہ ٹاؤن کنارہ رود کے عوام پانی کے حصول کیلئے شدید پریشان ہیں لوگ ٹینکرز کے ذریعے پانی لانے پر مکین مجبور ہے جبکہ علاقے کے مکین بچے گیلنز اور بالٹیوں کے ذریعے پانی ڈھلائی کر کے سخت مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ یا وہ ٹینکرز مافیا کے رحم و کرم پر ہوتے ہوئے مہنگے داموں پانی خریدنے پر مجبور ہو گئے ہیں شہریوں کی بنیادی حقوق میں سے پینے کے صاف پانی اولین ضرورت ہے مگر قلات میں پانی کا بحران شدت اختیار کر چکا ہے مکین پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں علاقہ مکین نے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ڈپٹی کمشنر قلات منیر احمد درانی اور ایکسین پی ایچ ای سہیل احمد بارو زئی نوٹس لیکر کنارہ رود و فاروقیہ ٹاؤن میں پانی کی قلت کا فوری نوٹس لیکر پانی کا مسئلہ حل کریں۔

مائننگ سیکٹر اور سرمایہ کاری کا فروغ۔ وزیراعلیٰ و گورنر بلوچستان کا دوٹوک عزم

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور گورنر بلوچستان جناب جعفر خان مندوخیل نے گزشتہ روز دو الگ الگ وفود سے بات چیت کرتے ہوئے بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ و بڑھوتری، معدنی شعبے کی ترقی اور مائننگ سیکٹر کی جدت و بہتری کے حوالے سے دوٹوک اقدامات کا عزم ظاہر کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ عالمی سرمایہ کاروں کو بلوچستان کے معدنی ذخائر تک رسائی دینے کے اقدامات جاری ہیں جس سے صوبے کی معیشت کو دیرپا تقویت ملے گی جبکہ گورنر مندوخیل نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت تمام انٹرنیشنل اور نیشنل سرمایہ کاروں کو مکمل تحفظ فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے، اہم دستیاب معدنیات و وسائل کو بروئے کار لاکر ملک اور صوبے کو معاشی ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کر سکتے ہیں۔ گورنر صاحب نے ان خیالات کا اظہار سوڈان میں تعینات پاکستانی سفیر سے دوران ملاقات بات چیت کرتے ہوئے کیا ہے جبکہ وزیراعلیٰ صاحب نے متذکرہ بالا باتیں مائنز اونرز ایسوسی ایشن کے نمائندہ وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی ہیں۔ وطن عزیز پاکستان کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہر طرح کے وسائل اور نعمتوں سے مالا مال فرمایا ہے بالخصوص اگر ہمارے صوبے بلوچستان کی بات کریں تو وسیع معدنی ذخائر سے لے کر طویل ساحل اور وسائل تک بلوچستان میں کسی چیز کی کمی نہیں مگر بدقسمتی سے دہائیوں تک یہ وسائل موثر پالیسی، شفاف ریگولیشن اور جدید ٹیکنالوجی کے فقدان کے باعث صحیح معنوں میں بروئے کار نہیں لائے جا سکے۔ تاہم موجودہ دور میں ایک مثبت تبدیلی اور نئے وژن کا آغاز نمایاں طور پر دکھائی دیتا ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں وفاقی حکومت اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی مخلوط حکومت دونوں سطحوں پر واضح طور پر ایک ایسے عزم اور سوچ کا اظہار کیا جا رہا ہے جو بلوچستان کے دیرینہ مسائل، معاشی جمود اور سرمایہ کاری کے فقدان کو ختم کرکے صوبے کو ترقی کی مضبوط بنیادوں پر کھڑا کرنے کی سمت اہم قدم ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے مائننگ اونرز ایسوسی ایشن کے وفد سے ملاقات میں نہ صرف اس شعبے کی اہمیت پر روشنی ڈالی بلکہ اپنی حکومت کے اس وژن کا جامع خاکہ بھی پیش کیا جس کے مطابق مائننگ کو صنعت کا درجہ دینا صرف ایک انتظامی فیصلہ نہیں بلکہ بلوچستان کے معاشی مستقبل کی سمت درست کرنے کا سنگ میل ہے۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ کانکنی کے شعبے کو صنعت کا درجہ دینا صوبے کے معاشی استحکام، روزگار کے مواقع میں اضافے اور معدنی وسائل کے موثر استعمال کی جانب ایک اہم قدم ہے اس فیصلے سے نہ صرف ورکروں کو بہتر تحفظ اور فلاحی سہولیات حاصل ہوں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مائننگ سیکٹر بلوچستان کی ترقی کا بنیادی ستون ہے اور حکومت اس شعبے میں شفافیت، جدید ٹیکنالوجی، مضبوط ریگولیشن اور بین الاقوامی معیار کی نگرانی کا نظام متعارف کرا رہی ہے مزدوروں کی فلاح، ان کی ورکنگ کنڈیشنز کی بہتری، حفاظتی انتظامات، صحت و سلامتی کے معیار اور ریسکیو میکانزم کو مضبوط بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ غیر قانونی کانکنی کی روک تھام، معدنیات کے تحفظ، اور مائننگ لیز کے نظام کو شفاف بنانے کے لئے جامع حکمت عملی تیار کی جا رہی ہے، جس کے مثبت نتائج جلد سامنے آئیں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بالکل بجا کہا ہے عین حقیقت بھی یہی ہے کہ مائننگ بلوچستان کی ترقی کا بنیادی ستون ہے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال وقت کی اہم ضرورت ہے شفافیت، مضبوط ریگولیشن اور بین الاقوامی معیار کی نگرانی کے بغیر ترقی ممکن نہیں مزدوروں کی فلاح و تحفظ بنیادی ترجیح ہونی چاہئے نیز عالمی سرمایہ کاروں کے لئے واضح پالیسی اور پرامن ماحول بھی ازحد ضروری ہے یہ وہ نکات ہیں جنہیں نظرانداز کرکے بلوچستان کے معدنی شعبے میں ترقی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ خوش آئند امر یہ ہے کہ حکومت نہ صرف ان نکات کو سمجھتی ہے بلکہ عملی اقدامات بھی اٹھا رہی ہے۔ غیر قانونی کانکنی کی روک تھام، ریسکیو میکانزم کی بہتری، جدید سرویلنس سسٹم، ڈیجیٹل لیز مینجمنٹ اور ورکرز کا تحفظ یہ اہمیت کے حامل اقدامات ہیں وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت مائننگ کی جدید بنیادوں پر ازسرنو تعمیر چاہتی ہے۔ ان کا یہ عزم کہ مائننگ لیز کے نظام کو مکمل شفاف اور ٹیکنالوجی سے منسلک بنایا جائے گا نہ صرف سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ کرے گا بلکہ بدعنوانی، تاخیر اور غیر قانونی ہاتھوں میں عوامی وسائل جانے جیسے مسائل کا سدباب بھی ہوگا۔ یہ حقیقت اپنی جگہ قائم ہے کہ بلوچستان معدنیات کے شعبے میں پورے خطے میں منفرد حیثیت رکھتا ہے اگر ان وسائل کو جدید ٹیکنالوجی اور شفاف پالیسی کے ذریعے بروئے کار لایا جائے تو نہ صرف صوبے بلکہ پورے پاکستان کی معاشی تقدیر بدل سکتی ہے۔ یہی وہ نکتہ ہے جسے وزیراعلیٰ اور گورنر بلوچستان دونوں نے پوری وضاحت اور سنجیدگی کے ساتھ پیش کیا ہے۔ گورنر بلوچستان نے واضح الفاظ میں کہا کہ بلوچستان پورے خطے میں اپنی جغرافیائی پوزیشن اور معدنی دولت کے سبب انتہائی اہمیت رکھتا ہے۔ ان کے یہ خیالات نہ صرف بصیرت کا مظہر ہیں بلکہ صوبے کے عوام کی حقیقی ضرورتوں کی ترجمانی بھی کرتے ہیں۔ ماضی میں بلوچستان کے معدنیات کے شعبے میں بنیادی سہولیات کا فقدان رہا، سرمایہ کاروں کو مکمل تحفظ نہیں ملا، اور قانونی پیچیدگیوں نے ترقی کی رفتار کو روکے رکھا۔ لیکن اب حکومت پرعزم ہے کہ سرمایہ کاروں کو مکمل تحفظ دیا جائے گا ہمسایہ ممالک کی منڈیوں تک رسائی ممکن بنائی جائے گی قرضوں کی سہولت اور حکومتی سپورٹ دی جائے گی اور مائنز مالکان اور ورکرز کے جان و مال کی حفاظت یقینی بنائی جائے گی یہ اس بات کی علامت ہے کہ حکومت بلوچستان کے معدنی شعبے میں نئی تاریخ رقم کرنے کو تیار ہے۔ یہ امر انتہائی قابل تعریف ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں موجودہ وفاقی حکومت اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی صوبائی مخلوط حکومت دونوں ایک ہی سوچ اور ایک ہی مقصد پر یکجا ہیں۔ دونوں حکومتوں کا مقصد واضح ہے بلوچستان کے مسائل کا مستقل حل نکالتے ہوئے سرمایہ کاری کے فروغ و بڑھوتری کو یقینی بنایا جائے۔ صوبے کے پیداواری شعبوں میں صرف مائننگ ہی نہیں بلکہ زراعت، لائیو اسٹاک، ماہی گیری، صنعت و حرفت جیسے شعبے بھی بے پناہ اہمیت رکھتے ہیں اور خصوصی توجہ کے طالب ہیں۔ بلوچستان کے وسیع زرعی میدان، ساحلی وسائل، لائیو اسٹاک سنٹ، فوڈ پراسیسنگ انڈسٹری اور کوسٹل اکنامی پورٹ پراجیکٹس اگر صحیح سمت میں بڑھے تو صوبہ پاکستان کی معاشی ریڑھ کی ہڈی بن سکتا ہے۔ اگر موجودہ حکومت کے اقدامات اسی تسلسل کے ساتھ جاری رہے تو بہت جلد بلوچستان کی تعمیر و ترقی اور معاشی و معاشرتی خوشحالی کے ایک نئے دور کی شروعات ہوں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا عزم، گورنر جعفر مندوخیل کی بصیرت اور وزیراعظم شہباز شریف کی توجہ تینوں مل کر بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت بن سکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bulet No 6 Dated 11 DEC 2025 Page No 07

بلوچستان میں بدعنوانی اور کرپشن ترقی کی راہ میں بڑی رکاوٹ!

کرپشن معاشرے کیلئے سب سے بڑا ناسور ہے، بدعنوانی نہ صرف معیشت کو نقصان پہنچاتی ہے بلکہ گورننس کو بری طرح متاثر کرتی ہے۔ بلوچستان جیسے پسماندہ اور محروم صوبے میں گڈ گورننس، کرپشن اور بدعنوانی کے تدارک سے ترقی کی راہیں ہموار کی جا سکتی ہیں۔ بلوچستان میں مسائل کی ایک سب سے بڑی وجہ کرپشن اور بدعنوانی بھی ہے، سرکاری اداروں میں کرپشن کی وجہ سے عوامی مشکلات نہ صرف بڑھ گئی ہیں بلکہ صوبے کو ناتلافی نقصان بھی پہنچایا ہے۔ بلوچستان کے متعدد ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کرپشن اور بدعنوانی کی ایک واضح مثال ہے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل نہ ہونے سے صوبے کو مالی نقصان پہنچایا گیا، محکموں کے سربراہان، آفیسران، ٹھیکیداروں کی ملی بھگت اس میں شامل ہے۔ سرکاری محکموں میں عام لوگوں کو اپنے جائز کام کیلئے بھی رشوت دینی پڑتی ہے، ہر کام کیلئے رشوت لینے سے عوام کا اعتماد اداروں سے اٹھ جاتا ہے، میرٹ کی پامالی سے نوجوانوں میں مایوسی پھیلتی ہے۔ عوام کے اعتماد کی بحالی اور ایک ترقی یافتہ اور خوشحال بلوچستان کیلئے بدعنوانی اور کرپشن کا خاتمہ ضروری ہے۔ بلوچستان میں گورننس اور طرز حکمرانی کی بہتری کیلئے موجودہ صوبائی حکومت کوشاں ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں شفاف طرز حکمرانی، ادارہ جاتی مضبوطی اور بدعنوانی کے مکمل خاتمے کے لیے صوبائی حکومت واضح حکمت عملی اور مضبوط سیاسی عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ کرپشن کسی بھی معاشرے کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، اس لیے اس کے خاتمے کے لیے سخت اقدامات اور جدید نظم و نسق کا نفاذ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کو فعال، مؤثر اور خودمختار انداز میں کام کرنے کے لیے وسیع اصلاحات متعارف کرائی ہیں۔ اسی طرح چیف منسٹر انسپکشن ٹیم (CMIT) کو بھی نئی توانائی، مزید اختیارات اور بہتر نگرانی کے میکانزم کے ساتھ فعال کر دیا گیا ہے تا کہ سرکاری اداروں میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بدعنوانی کے سدباب کے لیے ٹھوس اصلاحات، ڈیجیٹل گورننس، سرکاری ریکارڈ کی جدید خطوط پر منتقلی، ترقیاتی منصوبوں کی سخت مانیٹرنگ اور عوام کی شکایات کے فوری ازالے کے لیے خصوصی اقدامات کیے گئے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری اداروں میں میرٹ اور شفافیت کے فروغ کے ساتھ ساتھ بدعنوانی میں ملوث عناصر کے خلاف بلاتفریق کارروائی جاری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کا دباؤ یا مداخلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ گڈ گورننس کے قیام کے لیے صرف حکومتی اداروں کی کارکردگی کافی نہیں، بلکہ عوامی تعاون، مؤثر نگرانی اور ذمہ دارانہ شہری کردار بھی انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہری بدعنوانی کی نشاندہی کریں، حکومتی اصلاحات کا حصہ بنیں اور صوبے کو شفاف، منظم اور ترقی یافتہ بلوچستان بنانے کے لیے حکومت کے ساتھ کھڑے ہوں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ کرپشن کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر سختی سے عملدرآمد کیا جائے گا اور شفاف گورننس، قانون کی بالادستی اور عوامی وسائل کے تحفظ کے لیے جاری اصلاحات مزید مؤثر اور مضبوط انداز میں آگے بڑھائی جائیں گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا بدعنوانی و کرپشن کے خاتمے اور بہتر طرز حکمرانی کیلئے دی جانے والی روڈ میپ اور میکانزم پر عملی طور پر عملدرآمد سے صوبے سے بدعنوانی و کرپشن کا خاتمہ ممکن ہے، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل سے عوامی مشکلات میں کمی آنے کے ساتھ صوبے میں ترقی کی رفتار تیز ہوگی۔ سرکاری اداروں میں اصلاحات، منصوبوں کی سخت مانیٹرنگ سے مثبت تبدیلی آئے گی۔ بلوچستان کے وزراء اور اپوزیشن ارکان اپنے فنڈز کا صحیح استعمال اور گورننس کیلئے ایمانداری سے کام کریں تو بلوچستان کے نصف مسائل خود حل ہو جائینگے۔

CamScanner

بلوچستان میں پانی کا مسئلہ حل کرنے کیلئے ڈیمز کی ضرورت!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ اس وقت بلوچستان میں پانی کا مسئلہ سنگین صورتحال اختیار کر چکا ہے جس کی ایک سب سے بڑی وجہ ایک عرصے سے بارشوں کا نہ ہونا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ جو اہم مسئلہ ہے وہ صوبے میں پانی ذخیرہ کرنے کے لیے ڈیمز کا نہ ہونا بھی ہے کیونکہ جب بارشیں ہوتی ہے تو اس کا پانی ذخیرہ کرنے کے لیے ڈیمز نہیں ہیں جس کے باعث یہ پانی ضائع ہو جاتا ہے اور اس طرح پینے کا پانی بھی زراعت کے کام میں لایا جاتا ہے اگر ڈیمز ہوں تو یہ پانی ان میں ذخیرہ کر کے اس کو زراعت کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ بلوچستان میں زراعت کے استعمال کا انحصار بارش اور برفباری پر منحصر ہے چند ایک اضلاع کے علاوہ کوئی نہری نظام اور دریا نہ ہونے کے برابر ہیں۔

گزشتہ روز سیکرٹری اریگیشن صالح محمد ناصر نے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ بلوچستان میں پانی کا مسئلہ حل کرنے کے ڈیمز کی ضرورت ہے جس پر ترجیحی بنیادوں پر کام جاری ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ بلوچستان کا اہم مسئلہ حل کریں۔ حکومت اس سلسلے میں سنجیدہ ہے کیونکہ یہ مسئلہ سالوں سال سے آرہا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہ مسئلہ حل کر کے عوام کا دیرینہ مطالبہ پورا کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا دارومدار زراعت اور لائیو سٹاک پر ہے۔ ان دونوں کے لیے پانی کی اشد ضرورت ہے بلکہ اس وقت عوام کو پینے کے پانی ضرورت ہے جو ہمارے محکمے کی جانب سے اس پر جدوجہد کی جارہی ہے اور انتھک کوششوں کی بدولت یہ مسئلہ حل ہوسکتا ہے۔ بلوچستان میں پانی کا مسئلہ ضرور ہے لیکن اس کے حل کے لیے مختلف علاقوں میں ڈیمز بنانے کی ضرورت ہے جو ہماری پالیسی کا حصہ ہے اور کئی علاقوں میں ڈیمز بن گئے اور کئی پر کام جاری ہے۔ مزید ضرورت ہوئی تو اس سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کر کے اس حوالے سے بریفنگ دیں گے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبائی سیکرٹری اریگیشن صالح محمد ناصر کا بلوچستان میں پانی کا مسئلہ حل کرنے کے ڈیمز بنانے کی ضرورت سے متعلق مذکورہ بیان وقت کی اہم ضرورت ہے کیونکہ ان کے بغیر پانی کا مسئلہ حل نہیں ہوسکتا بلکہ یہ مزید خراب ہوتا جارہا ہے۔ جو کہ بڑی تشویشناک بات ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily Balochistan Express Quetta
Bulet No. 6 Dated: 11 DEC 2025 Page No. 29

Drought Alert

Balochistan is drying up. This is not a future worry. It is happening right now. The numbers are alarming. In the last three months, the province got 41.9 percent less rain than it should have. That is a huge drop. Normal rainfall would be about 14.8 milli meters. This year, only 8.6 milli meters fell. At the same time, the temperature was nearly a degree hotter than average. Less water and more heat are a dangerous mix. This is not just a bad season. It is a pattern. From May to November of this year, the western and southwestern parts of the province have been especially dry. The number of dry days in a row keeps growing. This is how droughts begin. This is how they get worse. The government's weather experts have issued a drought advisory. It is a pre-alert. A warning. They say the next few months look grim. From December to February, we can expect even less rain and more heat in many areas. The list of threatened districts is long and worrying. It includes Quetta, our provincial capital. It also includes Chaghi, Gwadar, Kech, Kharan, Mastung, Noshki, Pishin, Panjgur, Qila Abdullah, and Washuk. Millions of people live in these places. Their lives are about to get very hard. What does a drought mean? It is not just about having a dry spell. It is a disaster that moves slowly and destroys everything in its path.

First, the earth cracks. Then the crops fail. Farmers who have worked for months watch their plants die. Their animals, their wealth, grow thin and weak from lack of food and water. Families lose their entire income and food source. Water becomes more precious than gold. Wells run dry. Rivers and streams disappear. People, especially women and children, walk for hours just to find a jug of clean water. This is the reality for many already. It will become the reality for many more. Hunger and poverty will follow. Food prices will rise. Malnutrition, especially among children, will increase. People may be forced to leave their homes, becoming climate migrants in search of survival. This is a clear emergency. We cannot wait for the skies to open. We must act now.

The government must move from advisory to action. A clear, urgent plan is needed. We must start with water conservation. Every drop must be saved. We need campaigns to fix leaky pipes, promote drip irrigation for farmers, and harvest rainwater in towns and villages. We must help our farmers immediately. They need drought-resistant seeds and advice on what to grow in this new, drier reality. Support systems for livestock are crucial to save these vital assets. Most importantly, we must get water to the communities at greatest risk. Tankers may be needed. New, deeper wells might have to be dug. This is not a time for slow paperwork. It is a time for swift delivery. The changing climate is no longer a distant threat. It is here, in our cracked soil and empty wells. The drought warning is a siren. We must all hear it. We must all act before the silence of a barren land is all that remains.

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6
Dated 11 DEC 2025 Page No. 30

Helping cattle breeders

The bedrock of Balochistan's economy, woven into its very cultural fabric, is the livestock sector. Rooted in the region's ancient nomadic and semi-nomadic traditions, the rearing of sheep, goats, cattle, and camels has sustained livelihoods for generations, serving as one of the most historical and indigenous commercial activities. Despite the challenges of limited infrastructure and a harsh environment, this sector is vital, not just for local dietary and agricultural needs but also for trade, with wool, meat, hides, and dairy products forming the core of rural commerce. Balochistan remains fundamentally a pastoral economy, a reality dictated by the chronic water scarcity that makes sustainable crop farming exceptionally difficult. Given this arid environment and its acute vulnerability to climate shocks, particularly the devastating, prolonged drought cycles witnessed from 1998 to 2022, experts rightly suggest that reviving and prioritizing livestock as the primary commercial engine offers the most beneficial path toward sustainable provincial development. The substantial growth potential within Balochistan as the major contributor, which can be further realised by modernising the livestock sector to enhance climate resilience, productivity, and sustainability. Strategically, Balochistan is well-positioned to supply meat to national markets, especially Sindh and Punjab, with potential for value addition and international exports. Holding approximately 30 per cent of Pakistan's national population of small ruminants, with an estimated 34 million goats and sheep, and the fourth-largest bovine population at 6.5 million, Balochistan's livestock is indispensable to its socio-economic well-being, providing income, nutrition, and livelihood, particularly to rural households. However, this critical sector is now facing existential challenges due to the ongoing, devastating drought. The lack of consistent rainfall has withered the once-thriving rangelands and natural meadows, leading to a severe shortage of organic feed and a precipitous decline in animal production. Consequently, distressed cattle breeders are struggling immensely to secure proper feed for their herds and are often compelled to sell their animals at distress, "throw away" prices. This hard time demands urgent and substantial intervention from the provincial government to assist cattle breeders and farmers and protect their invaluable livestock assets. The government of Balochistan must treat the livestock sector as a priority, integrating climate-resilient techniques into its support strategy. This includes providing critical assistance such as interest-free loans for establishing permanent farmhouses and, crucially, for fodder production. Furthermore, enhancing easy access to reliable veterinary services, modern fodder management systems, and comprehensive business development support is essential to fortify this cornerstone of the province's economy against future climatic shocks.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6   Dated: 11 DEC 2025   Page No. 31

بلوچستان میں اراضی کا حصول: قانون، ترقی اور زمینی حقوق کی جدوجہد

تحریر: (ایڈووکیٹ سرفراز علی)

پاکستان کے سب سے وسیع اور قدرتی وسائل سے مالا مال صوبے بلوچستان میں زمین کا مسئلہ محض ملکیت کا نہیں بلکہ شناخت، اختیار، بقا اور حقوق کا مسئلہ بن چکا ہے۔ حالیہ دہائیوں میں گوادر بندرگاہ، سی پیک منصوبے، ریکوڈک مائننگ اور متعدد سرکاری و عسکری منصوبوں نے صوبے میں زمین کے حصول کے عمل کو نہ صرف پیچیدہ بلکہ تنازعات سے بھرپور بنا دیا ہے۔

اس صورتحال نے ریاستی ترقیاتی مفادات اور مقامی آبادی کے تاریخی زمین حق کے درمیان ایک نمایاں تضاد پیدا کر دیا ہے۔

پاکستان میں زمین کے حصول کے لیے بنیادی قانون آج بھی Land Acquisition Act 1894 ہے، جو برطانوی نوآبادیاتی دور کا قانون ہے۔ اس قانون کے تحت ریاست کو کسی بھی زمین کو "عوامی مفاد" کے نام پر حاصل کرنے کا اختیار حاصل ہے، لیکن بلوچستان میں یہ عمل زمینی ڈھانچے کے باعث مسلسل سوالات کی زد میں ہے۔ صوبے میں زمین کا بڑا حصہ نہ تو باقاعدہ رجسٹرڈ ہے اور نہ ہی سرکاری کاغذات میں موجود۔ یہاں زمین زیادہ تر قبائلی نظام، غیر تحریری روایات، مشترکہ ملکیت اور جرگہ فیصلوں کے تحت چلتی ہے۔

ترقیاتی منصوبوں میں شامل سرکاری اداروں کا مؤقف ہے کہ یہ اقدامات قومی سطح پر معاشی تبدیلی کا ذریعہ ثابت ہوں گے۔ تاہم مقامی آبادی کا کہنا ہے کہ ان منصوبوں میں نہ انہیں اعتماد میں لیا گیا، نہ مناسب معاوضہ دیا گیا، اور نہ ہی مستقبل میں فائدے میں شریک کیا گیا۔ گوادر اور ریکوڈک جیسے منصوبوں کے سلسلے میں ملنے والے معاوضوں کو لوگ مارکیٹ نرخوں سے بہت کم قرار دیتے ہیں۔ کچھ علاقوں میں لوگوں نے الزام لگایا کہ زمین ان سے جبری طور پر حاصل کی گئی، یا انہیں مکمل معلومات اور مشاورت فراہم نہیں کی گئی۔

اقوام متحدہ کے اصولوں کے مطابق زمین کے حصول کے لیے Free, Prior and Informed Consent (FPIC) — یعنی رضامندی، مشاورت اور b معلومات کی فراہمی لازم ہے، مگر بلوچستان میں اکثر یہ اصول نظرانداز ہوا ہے۔ اس کے نتیجے میں عوامی سطح پر بے چینی، احتجاجی تحریکیں، قانونی درخواستیں، میڈیا مباحثے اور غیر سرکاری تنظیموں کی سرگرمیاں سامنے آئی ہیں۔ زمین سے محرومی کا اثر صرف قانونی یا معاشی نہیں بلکہ سماجی اور ثقافتی بھی ہے۔ بے دخلی کے نتیجے میں کئی خاندان اپنے روزگار، چراگاہوں، آبادی اور تاریخی ورثے سے محروم ہو گئے ہیں، جس نے ان کے سماجی ڈھانچے اور قبائلی نسبت کو متاثر کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ صوبے میں زمین سے متعلق حکومتی فیصلوں پر عدم اعتماد اور مزاحمت کی فضا قائم ہے۔

اس صورتحال کا حل کسی ایک فریق کی مرضی مسلط کرنے میں نہیں بلکہ ایک مشترکہ، شفاف اور باہمی احترام پر مبنی پالیسی میں پوشیدہ ہے۔ ضروری ہے کہ 1894 کا قانون جدید تقاضوں کے مطابق تبدیل ہو، معاوضے کا شفاف نظام بنایا جائے، زمین کا ریکارڈ ڈیجیٹل کیا جائے، اور سب سے بڑھ کر مقامی آبادی کو ترقی کے عمل میں شریک کیا جائے — تاکہ صرف متاثرہ فریق سمجھا جائے۔

بلوچستان قدرتی دولت کا گھر ہے، لیکن حقیقی ترقی اس وقت ممکن ہوگی جب زمین کو سرمایہ نہیں بلکہ حق، شناخت اور اعتماد کے طور پر سمجھا جائے۔

CamScanner